روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
30 جولائی 2025
WEDNESDAY
30 JULY -2025

صفحہ 08 جڈیجا اور سندر سینکڑہ مکمل کرنے کے حقدار تھے: گل

صفحہ 08 رشبھ پنت ٹیسٹ سیریز سے باہر، جگدیسن ٹیم میں شامل

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 178 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

The Urdu Daily WATTAN Budgam

پہلگام میں 26 معصومین کی ہلاکت میں ملوث تینوں پاکستانی دہشت گردی ہلاک: امت شاہ کا اعلان

سیکورٹی فورسز کی کامیابی 140 کروڑ بھارتیوں کیلئے باعث فخر

ملنا ہاروَن سری نگر جائے انکاؤنٹر سے برآمد وہی کارتوس ہیں جو پہلگام میں فائر ہوئے تھے: وزیر داخلہ

سری نگر،۲۹، جولائی/جے کے این ایس/مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پارلیمنٹ میں اعلان کیا کہ سرینگر کے نواحی علاقے ہاروَن کے مضافاتی جنگلات میں پیر کے روز مارے گئے 3 دہشت گرد وہی ہیں جنہوں نے 22 اپریل کو پہلگام میں اندھا دھند فائرنگ کر کے 26 معصوم شہریوں کو ہلاک کیا تھا۔ 'آپریشن مہادیو' کو سیکورٹی فورسز کی ایک بڑی کامیابی' قرار دیتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ منگل کی صبح 4 بجکر 46 منٹ پر انہیں فون پر 6 ماہرین نے تصدیق کی کہ 'یہ وہی کارتوس ہیں جو پہلگام میں فائر ہوئے تھے۔' جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یہ بیان لوک سبھا میں 'آپریشن سندور' پر جاری بحث کے

دوران دیا، جہاں انہوں نے 'آپریشن مہادیو' کی تفصیلات شیئر کیں اور بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی شناخت کیلئے مخصوص تکنیکی عمل سے کام لیا تاکہ اس بات کی مکمل تصدیق ہو سکے کہ مارے گئے افراد وہی تھے جو پہلگام دہشت گرد حملے میں ملوث تھے۔ انکاؤنٹر کے دوران ہلاک کیے گئے دہشت گردوں کی شناخت، امت شاہ/102

31 جولائی جزوی طور پر ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی بارشیں ہوسکتی ہے/محکمہ موسمیات

سرینگر/ 29 جولائی // سی این آئی //جموں کشمیر میں خشک موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کچھ دنوں کیلئے موسم مجموعی طور پر خراب رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 31 جولائی تک موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ وقفے وقفے سے ہلکی بارشیں ہونے کا امکان ہے۔سی این آئی کے مطابق ٹنل/101

آپریشن سندور کے بعد ہندوستان دہشت گردی پر فتح کا جشن منا رہا ہے

''بھارت آئے گا اور مار کر جائے گا یہ نیا معمول ہے'' /وزیر اعظم مودی

سرینگر/ 29 جولائی // سی این آئی //ہندوستان دہشت گردی پر فتح کا جشن منا رہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت کی طرف سے مسلح افواج کو دہشت گردوں کو ختم کرنے اور انہیں سبق سکھانے کیلئے کھلی چھوٹ دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلگام حملے کے بعد میں نے دہشت گرد عناصر کو ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا اور کہا کہ آپریشن سندور کے دوران میرے ساتھ کھڑے ہونے کیلئے میں ہندوستان کے لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ سی این آئی کے مطابق پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران آپریشن سندور پر حزب اختلاف کے لیڈران کو جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ایوان سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی پر فتح کا جشن منا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے/103

لیفٹننٹ گورنر کے رہنما اصول 'معصوم کو نہ چھیڑو، اور مجرم کو نہ بخشو' پر ثابت قدم

انصاف کی فراہمی جموں وکشمیر پولیس کا مشن

ہمیں ہر چیلنج سے نمٹنے اور حقیقی تبدیلی لانے کے لئے تیار رہنا چاہیے: ڈی جی پی

سری نگر،۲۹، جولائی/جے کے این ایس/جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے منگل کو اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر پولیس انصاف کی فراہمی کے اپنے مشن میں ثابت قدم ہے، جو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے رہنما اصول 'معصوم کو نہ چھیڑو، اور مجرم کو نہ بخشو۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق جموں میں ایک عوامی بات چیت سے خطاب کرتے

ہوئے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے کہا کہ یہ منتر ہماری پولیسنگ کی اخلاقیات کو بیان کرتا ہے۔ یہ ہماری مسلسل کوشش ہے کہ معصوموں کی حفاظت کی جائے، مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہوں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی ظالم قانون سے بچ نہ پائے۔ ڈی جی پی نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی طرف سے متعارف کرائے گئے نئے قوانین بتدریج پورے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اثر انداز ہو رہے ہیں، جس کا مقصد فوری انصاف کے حصول کے لیے/106

پاکستان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ساتھ ''سرخ لکیریں'' عبور کیں /ایس جے شنکر

سرینگر/ 29 جولائی // سی این آئی //پاکستان نے ہماری سرخ لکیریں عبور کیں جس کے بعد مضبوط پیغام بھیجنا ضروری تھا کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ سندھ آبی معاہدہ اس وقت تک معطل رہے گا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوجاتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ پاکستان نے/105

لیفٹیننٹ گورنر نے بارہمولہ میں منعقدہ کشمیر کی ثقافت پر مبنی ایک میگا ایونٹ

'کاشر رِواج۔2025' میں شرکت کی

بارہمولہ/ انفو/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بارہمولہ میں منعقدہ کشمیر کی ثقافت پر مبنی ایک میگا ایونٹ ''کاشر رواج۔ 2025'' میں شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں بارہمولہ کے 20,000 نوجوانوں کو تاریخ رقم کرنے اور نیا عالمی ریکارڈ حاصل کرنے پر مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا،''لڈی شاہ اور خطاطی کے لئے اجتماعی طور پر شامل ہوکر آپ نے ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ یہ کامیابی معاشرے کے تمام طبقوں کے لئے ایک

تحریک کا باعث بنے گی کہ وہ اپنے ورثے سے دوبارہ جڑیں، اپنی ثقافت کو اپنائیں اور اپنی اقدار کو برقرار رکھیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے بھارتی فوج اور ضلعی انتظامیہ بارہمولہ کی قابلِ ستائش کوششوں کو بھی سراہا۔ اُنہوں نے کہا،''میں اپنی فوج کے جذبے اور عزم کو سلام پیش کرتا ہوں۔ وہ نہ صرف قوم کے اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کر رہے ہیں بلکہ اس خطے کے متحرک ثقافتی ورثے کے محافظ کے طور پر بھی فعال کردار ادا کر رہے ہیں اور ہمارے نوجوانوں کے خوابوں اور اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''ہندوستان کی عظیم ثقافت کا خاصہ کثرت میں وحدت ہے۔ ہندوستانی فوج نے ہمیشہ اس طاقت کو سماجی بہتری کے لئے استعمال کیا ہے اور نوجوانوں کے لئے اَدب، موسیقی، آرٹ اور کھیلوں کے ذریعے قومی اتحاد کو مضبوط کرنے کے مواقع پیدا کئے ہیں۔'' اُنہوں نے اس بات/104

جاوید رانا نے امرت کے تحت 594 کروڑ روپے کے

واٹر سپلائی سکیم سانبہ کا سنگِ بنیاد رکھا

دیہی سانبہ میں 6 واٹر سپلائی سکیموں کا اِفتتاح کیا

سانبہ/ انفو/ وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے سانبہ ٹاؤن میں واٹر سپلائی سکیم (ڈبلیو ایس ایس) کا سنگِ بنیاد رکھا جو عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے پینے کے پانی تک رَسائی میں بہتری کے مشن کی ایک بڑی پیش رفت/107

چیف سیکرٹری نے سرکاری کارکردگی کے

بہترین مظاہرہ کرنے والوں کو اعزاز دینے کیلئے 'سمپورناتہ سمان' کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر/ انفو/ چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے محکمہ منصوبہ بندی کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں آئندہ مرکزی سطح کے 'سمپورناتہ ابھیان سمان سمروہ' کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ یہ پروگرام اُن اَضلاع اور بلاکوں کو اعزاز دینے کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے جنہوں نے 'سمپورناتہ ابھیان' کے تحت مختلف اہم شعبوں میں صد فیصد کامیابی حاصل کی ہے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی ڈاکٹر اشیش چندر ورما، ڈائریکٹر جنرل اکنامکس و اسٹیٹسٹکس، ڈائریکٹر پلاننگ اور دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی جبکہ اسپریشنل اَضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں نے/108

پروِلیج کمیٹی میٹنگ سری نگر میں منعقد

آئینی حقوق اور اراکین اسمبلی کے پروٹوکول پر تبادلہ خیال

سری نگر/ انفو/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پروِلیج کمیٹی نے اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں ایک منعقد کی جس میں اراکین اسمبلی کے آئینی مراعات اور حقوق سے متعلق اُمور پر غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئر مین نظام الدین بٹ نے کی اور اس میٹنگ میں کمیٹی کے اراکین وکرم رندھاوا، جاوید ریاض (بیدار)، سلمان ساگر، شیخ احسان احمد (پردیسی)، ریاض احمد خان، بھارت بھوشن اور جاوید اقبال نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) ایم راجو، سیکرٹری محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور اَنچل سیٹھی، سیکرٹری محکمہ مہمان نوازی و خاطر تواضع نیرج کمار اور اسمبلی سیکرٹری منوج کمار پنڈتا بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے شروعات میں چیئرمین نے اراکین اسمبلی کے تمام مناسب پلیٹ فارموں پر اپنے آئینی حقوق اور مراعات پر زور دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے ایک واضح فریم ورک کی ضرورت پر زور دیا تاکہ منتخب عوامی/109

چین نے سال 1962 سے ہندوستان کی ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کیا /کرن رجو

سرینگر/ 29 جولائی // سی این آئی //چین نے سال 1962 سے ہندوستان کی ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کیا کا دعویٰ کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجو نے کہا کہ یہ بالکل واضح ہونا چاہیے کہ چین نے ہمارے علاقے میں ایک انچ بھی دخل نہیں دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجو نے اروناچل پردیش میں تازہ چینی تجاوزات کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ چین نے 1962 کی جنگ کے بعد سے کسی/110

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے مبینہ ماسٹر مائنڈ یا منصوبہ ساز اور اسکے 2 ساتھیوں کی ہلاکت

قومی تحقیقاتی ایجنسی نے کی تحقیقات شروع

تینوں کی لاشوں کی شناخت کیلئے منگل کی صبح (NIA) کی ٹیم پولیس کنٹرول روم سری نگر پہنچی

سری نگر،۲۹، جولائی/جے کے این ایس/قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ایک ٹیم نے منگل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے مبینہ ماسٹر مائنڈ یا منصوبہ ساز اور اسکے 2 ساتھیوں کی سری نگر کے قریب سیکورٹی فورسز کیساتھ ایک تصادم میں مارے جانے کی تحقیقات شروع کیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ٹیم مارے گئے تینوں دہشت گردوں کی لاشوں کی شناخت کیلئے منگل کی صبح پولیس کنٹرول روم سری نگر پہنچی۔ ایک اہم پیش رفت میں، فوج کے ایلیٹ پیرا کمانڈوز نے پیر کو 22 اپریل کے پہلگام حملے کے مبینہ ماسٹر مائنڈ سلیمان عرف فیصل کو اسکے 2 ساتھیوں کیساتھ یہاں داچھی گام نیشنل پارک کے قریب ہاروَن کے جنگلاتی علاقے میں ملنار لدواس میں ایک انکاؤنٹر میں ہلاک کیا گیا۔ حفاظتی دستوں بشمول فوج فورسز اور جموں وکشمیر پولیس نے 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ایک حیرت/111

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

15 سو کے قریب یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے گھپا کی جانب روانہ

سرینگر/ 29 جولائی // سی این آئی //سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور 15 سو کے قریب یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے امرناتھ گھپا کی جانب روانہ ہوا۔ سی این آئی کے مطابق بم بم بھولے کے نعروں کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور 1490 یاتریوں پر مشتمل 27 واں قافلہ منگل کی صبح جموں بیس کیمپ سے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان جنوبی کشمیر کے ہمالیہ میں واقع امرناتھ گھپا کیلئے روانہ ہوا۔

خیال رہے کہ وادی سے 3 جولائی کو شروع ہونے والی 38 روزہ یاترا کے بعد سے 3.86 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے گھپا پر حاضری دی اور درشن کیا۔ حکام نے بتایا کہ یاتریوں کی 27 واں قافلہ جس میں 1,262 مرد، 186 خواتین، 42 سادھو اور سادھویاں شامل تھیں، 61 گاڑیوں میں جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے کشمیر کے جڑواں بیس کیمپوں کیلئے صبح روانہ ہوئیں، جنہیں سی آر پی ایف اور پولیس اہلکاروں نے اسکارٹ کیا۔ انہوں نے/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

تحریر......
محمد عتیق

گزشتہ دنوں ایک دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کررہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی **10** سے **15** منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھرنجانے کیسے تھم سا گیا۔

یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔

ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔

جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔

ماہر نفسیات کے پاس جا کر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔

یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سربازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔

اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کررہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔

ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انہیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔

خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

جنگ اور کتب

علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے

لائبریری علم کی ایک پناہ گاہ ہے، جہاں بے شمار مصنفین اور شاعروں کی سرگوشیاں ہوا میں رقص کرتی ہیں، اور لازوال کہانیوں کے صفحات ان پرجوش دلوں اور متجسس ذہنوں کا انتظار کرتے ہیں جو اس کے مقدس ہال میں قدم رکھتے ہیں۔ ہر کتاب ایک نئی دنیا کا گیٹ وے ہے، جو راہ گیر کو دعوت دیتی ہے کہ وہ معروف اور نامعلوم دونوں جگہوں کو تلاش کرے، فکر اور حیرت کی اس پناہ گاہ میں، کوئی بھی سکون، ترغیب، اور کہانیوں کے نرم گلے کو پا سکتا ہے جو ہمیشہ ہماری روحوں کی تسکین میں رہتا ہے۔

لائبریری کی مثال اس بیساکھی کی سی ہے جو کسی بھی قوم کو منہ کے بل گرنے سے روکتی ہے مگر فطرت انسانی یہ ہے جنگی حالات میں انسان "نسل کشی" کے بجائے "علم کشی" کی طرف راغب ہوتا ہے کیوں کہ جنگ میں کامیابی دشمنوں کا خوں بہانے سے نہیں ملتی بلکہ دشمنوں کو مفلوج کرکے حاصل ہوتی ہے۔ علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے۔ اور نسل کشی کا تعلق "فلسطین" سے ایسا ہے جیسے کسی "طفل کا مادر رحم سے۔" جی ہاں فلسطین!

فلسطین، ایک ایسی سرزمین جو تاریخ کی تپش سے مزین ہے، جو زیتون کے باغات کے ذریعے قدیم سرگوشیوں اور اپنے متحرک شہروں میں لچک کی گونجوں میں سانس لیتی ہے۔ فلسطین کا ساحل جدوجہد کے درمیان، لوگوں کا جذبہ ہمت اور امید کی تصویر پیش کرتا ہے، جو انسانی روح کی پائیدار خوبصورتی کا ثبوت ہے۔ اس کے مناظر پر غروب آفتاب صبر کی کہانیاں بیان کرتا ہے اور ایک روشن، پُر امن کل کے خوابوں کو بیان کرتا ہے۔ مگر افسوس نسل کشی کے ساتھ فلسطین "کتب کشی" سے بھی دوچار ہو چکا ہے۔

19 صدی میں فلسطین کی پاک زمین پر ایک لائبریری کا جنم ہوا جس میں آج بھی عرب کلیکشن کا انتہائی بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اس لائبریری کا نام اس کے بانی "راغب الخالدی" کے نام پر رکھا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ "راغب الخالدی" کا تعلق خالدی گھرانے سے تھا۔ خالدیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کا نسب ابتدائی مسلمان فاتح خالد بن ولید سے ملتا ہے، جو **642** میں فوت ہوا تھا۔ گیارہویں صدی عیسوی میں یروشلم میں خالدی نامی ایک خاندان کا تذکرہ کیا گیا تھا۔ تاہم، سب سے بہتر تصدیق شدہ خاندانی نسب مملوک سلطنت کے دوران **14** ویں اور **15** ویں صدی میں شروع ہوتا ہے۔

یہ لائبریری عربی میں المکتبہ الخالدیہ کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ یہ پہلی عرب "پبلک لائبریری" ہے جو یروشلم کے قدیم شہر طارق باب السالکیلہ میں باب السلسلہ کے قریب قائم کی گئی تھی، جو مسجد اقصیٰ کے گھر الحرام الشریف کے مرکزی دروازوں میں سے ایک ہے۔

یہ لائبریری تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ لائبریری کا نظام اتنا عمدہ تھا کہ یہاں مختلف علوم کو مختلف سائز کے پیپر پر محفوظ کیا جاتا تھا۔ تاکہ ان کی باآسانی کیٹگری معلوم ہوسکے۔

اس عمارت میں ایک دعائیہ مقام (محراب) اور خوارزمی امیر جنگجوؤں کی باقیات موجود ہیں جنہوں نے بارہویں، تیرہویں صدی میں صلیبیوں سے یروشلم کی بازیابی میں حصہ لیا تھا۔

اس لائبریری میں عربی مخطوطات کا دنیا کا سب سے بڑا نجی مجموعہ (تقریباً **1200** عنوانات) شامل ہے، جن میں سے سب سے قدیم تقریباً **1000** سال پرانا ہے۔ ان میں سے تقریباً **200** انتہائی نایاب اسلامی تحریریں ہیں، جن میں سے بہت سی رنگین سیاہی میں جیومیٹرک نمونوں سے پیچیدہ طور پر سجی ہوئی ہیں۔

اس کا مطبوعہ مجموعہ، جس میں زیادہ تر **19** ویں صدی کے پرانے مینو اسکرپٹ ہیں، یہ تقریباً **5500** جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس لائبریری میں **18** ویں صدی کے اوائل میں خاندانی دستاویزات کا ایک بہت بڑا آرکائیو بھی موجود ہے۔

یہ لائبریری مسلمانوں کا قیمتی اثاثہ ہے۔ خالدیہ کو بھی بہت سی دیگر عرب/مسلم املاک کی طرح اسرائیلی حکام اور آس پاس کے آبادکاروں کی طرف سے ضبط کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس عمارت کے مشرقی حصے پر اسرائیلی قبضہ جما چکے ہیں۔ اب یہ ہم پر لازم ہے کہ ہم نسل کشی کے ساتھ ساتھ کتب کشی کو بھی روکنے کیلیے آواز بلند کریں۔

تحریر......
مقدس سمرہ

''غزہ کے عوام نے جو دکھ برداشت کئے، وہ پوری امت نہیں کرسکی''

نئی دہلی (ایم این این): حماس کے سینئر لیڈر خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ غزہ کے عوام نے جو دکھ برداشت کئے، وہ پوری امت نہیں کرسکی۔ انہوں نے زور دیا کہ غزہ کے لوگ اسرائیل کی نسل کشی اور تباہی کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں اور ان کی قربانیاں تاریخ میں امر ہوں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ تباہی اور قتل وغارت کے اس ماحول میں جاری مذاکرات کا کوئی مطلب نہیں کیونکہ قابض اسرائیل اپنے درندہ صفت عزائم سے باز نہیں آئے گا۔ انہوں نے فلسطینیوں کی جدوجہد کو ایک عظیم مقصد قرار دیا جو آزادی، حق خودارادیت اور وطن کی بحالی کیلئے ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق خلیل الحیہ نے پوری امت اسلامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ کے مظلوم عوام کی حمایت کرے اور ان کے حق میں عملی کردار ادا کرے تاکہ قابض اسرائیل کی درندگی کا خاتمہ ہو سکے۔ واضح رہے کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی سے متعلق بالواسطہ مذاکرات تعطل کا شکار ہیں جبکہ غزہ کے کئی علاقوں میں اسرائیلی فوجی کارروائیاں بدستور جاری ہیں غزہ میں حماس کے سربراہ خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ جنگ بندی سے متعلق جاری مذاکرات اُس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتے جب تک محاصرہ، نسل کشی اور شہریوں کو بھوکا رکھنے کا سلسلہ جاری رہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ فوری طور پر اور باعزت طریقے سے خوراک اور دوا کی فراہمی ہی مذاکرات کے جاری رہنے کی حقیقی اور سنجیدہ علامت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے گزشتہ روز ایک ریکارڈ شدہ بیان میں کہا کہ ''غزہ کے ہمارے بچوں، عورتوں اور عوام پر محاصرے، نسل کشی اور بھوک کے سائے میں مذاکرات کا کوئی مطلب نہیں بنتا۔'' انہوں نے خبردار کیا کہ حماس 'یہ ہرگز قبول نہیں کرے گی کہ ہمارے عوام، ان کی تکلیف اور ان کے بہتے لہو کو اسرائیلی قبضے کی مذاکراتی چالوں اور سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا جائے۔'

ٹرمپ کی مداخلت کے باوجود تھائی لینڈ اور کمبوڈیا میں لڑائی جاری

نئی دہلی (ایم این این): تھائی لینڈ اور کمبوڈیا میں اتوار کو چوتھے روز بھی جھڑپیں جاری رہیں حالانکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مداخلت کے بعد دونوں فریقوں نے جنگ بندی پر بات چیت کیلئے آمادگی ظاہر کی تھی۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق دونوں ہمسایہ ممالک ہر سال لاکھوں غیر ملکی سیاحوں کی منزل ہوتے ہیں لیکن برسوں سے جاری سرحدی تنازع اور ادھر کچھ دنوں سے جاری پرتشدد جھڑپوں کے سبب دونوں ممالک میں جہاں سیاحت متاثر ہوئی ہیں وہیں اب تک کم از کم ۳۳ افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے نیز ۲ لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ دونوں ممالک نے کہا ہے

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق

نئی دہلی (ایم این این): ملائیشیائی وزیر اعظم انور ابراہیم نے اعلان کیا ہے کہ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا غیر مشروط جنگ بندی پر متفق ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ملائیشیائی وزیر اعظم انور ابراہیم نے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کیا، یہ جنگ بندی پیر کی رات سے شروع ہوگئی۔ انور ابراہیم نے بتایا کہ امن کی بحالی اور اعتماد سازی کے لیے یہ پہلا قدم ہوگا۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دونوں لیڈروں سے پُرامن حل تلاش کرنے کی اپیل کی تھی۔ دونوں فریقوں نے براہ راست رابطے بحال کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس دوران کمبوڈیا کے وزیر اعظم نے کہا کہ مذاکرات اچھے رہے، امید ہے کہ اب لڑائی رُک جائیگی۔ دونوں فریقوں نے جھڑپوں کے آغاز کے لئے ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرایا ہے جس میں ۳۵ افراد ہلاک اور دونوں اطراف کے ۲ لاکھ ۶۰ ہزار سے زیادہ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک نے اپنے سفیروں کو واپس بلا لیا ہے اور تھائی لینڈ نے کمبوڈیا کے ساتھ تمام سرحدی گزرگاہیں بند کردی ہیں، سوائے کمبوڈیا کے مہاجر کارکنوں کیلئے جو وطن واپس لوٹ رہے ہیں۔ دونوں اطراف کے فوجیوں نے پیر کو سرحدی علاقوں میں جاری لڑائی کی اطلاع دی۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کے نامہ نگاروں نے بتایا کہ کمبوڈیا کے صوبے اودر مینچی کے سامرونگ میں صبح ہوتے ہی فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں۔ انور نے اتوار کو دیر گئے کہا کہ دونوں فریق امن کے لیے اپنی شرائط پیش کریں گے لیکن 'اہم بات فوری جنگ بندی ہے۔ یہ ملاقات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے براہ راست دباؤ کے بعد ہوئی جنہوں نے متنبہ کیا تھا

بنکاک مارکیٹ شوٹنگ: بندوق بردار شخص کی اندھادھند فائرنگ میں تقریباً ۶ افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): پیر کی صبح بنکاک، تھائی لینڈ کے ایک مارکیٹ میں بڑے پیمانے پر شوٹنگ کی وجہ سے تقریباً ۶ افراد کی موت ہوئی ہے جبکہ دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مہلوکین میں سے ۴ افراد سیکورٹی اہلکار تھے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق بندوق بردار شخص نے اور تور کور مارکیٹ میں اندھادھند فائرنگ کرنے کے بعد اپنی ہی جان لے لی۔ ایروان ایمرجنسی میڈیکل سینٹر، جو بنکاک کے اسپتال کا معائنہ کرتا ہے، نے تصدیق کی ہے کہ ''متاثرین میں ۴ سیکورٹی اہلکار بھی تھے جن میں ایک خاتون اور شوٹر بھی شامل ہیں۔'' اور تور کور مارکیٹ بنکاک کے چاتوچاک ویک اینڈ مارکیٹ کے قریب واقع ہے جو مشہور سیاحتی مرکز ہے۔ بنکاک بینگ سو ضلع کے ڈپٹی پولیس چیف ورایت سکھتائی نے بتایا ہے کہ ''پولیس حملے کے پیچھے کا مقصد جاننے کی کوشش کر رہی ہے کیونکہ یہ بڑے پیمانے پر کیا گیا

اسرائیلی گروپس کا ''غزہ نسل کشی'' بند کرنے کا مطالبہ، اپنی ہی حکومت کی مذمت

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے انسانی حقوق کے دو سرکردہ گروپوں ''بیت سیلیم'' اور فزیشین فار ہیومن رائٹس اسرائیل'' نے اعلان کیا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کا حملہ نسل کشی ہے۔ خیال رہے کہ یہ پہلی مرتبہ ہے جب اسرائیلی تنظیموں نے اسرائیل کی جارحیت کو بیان کرنے کیلئے واضح الفاظ استعمال کئے ہیں۔ بیت سیلیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر یولی نوواک نے کہا کہ ''یہ احساس مار دینے کیلئے کافی ہے کہ آپ ایک ایسے معاشرے کا حصہ ہیں جو نسل کشی کر رہا ہے۔ یہ ہمارے لئے انتہائی تکلیف دہ ہے۔ یہاں رہنے والا ہر اسرائیلی اور فلسطینی اس حقیقت کا گواہ ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم سچ بولیں اور حقیقت کا ساتھ دیں۔ یہ سچ ہے کہ اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی جنگ شروع کر رکھی ہے۔ ''رپورٹس میں اسرائیل پر غزہ میں فلسطینی معاشرے کو جان بوجھ کر تباہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ڈاکٹرز فار ہیومن رائٹس اسرائیل نے اسے ''جان بوجھ کر اور منظم تباہی'' کا نام دیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی اداروں کی جانب سے یہ الزامات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب غزہ میں اسرائیل کی پیدا کردہ بھکمری نے شدت اختیار کرلی ہے۔ دریں اثناء، اسرائیل کی پانچ بڑی یونیورسٹیوں کے سربراہان نے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو ایک خط بھیج کر مطالبہ کیا ہے کہ وہ فاقہ کشی کو روکیں، جس میں عام شہریوں، خاص طور پر شیر خوار، کو بلا وجہ ''تباہ کن نتائج'' کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ سچ ہے کہ اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی جنگ شروع کر رکھی ہے۔'' رپورٹس میں اسرائیل پر غزہ میں فلسطینی معاشرے کو جان بوجھ کر تباہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ڈاکٹرز فار ہیومن رائٹس اسرائیل نے اسے ''جان بوجھ کر اور منظم تباہی'' کا نام دیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی اداروں کی جانب سے یہ الزامات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب غزہ میں اسرائیل کی پیدا کردہ بھکمری نے شدت اختیار کرلی ہے۔ دریں اثناء، اسرائیل کی پانچ بڑی یونیورسٹیوں کے سربراہان نے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کو ایک خط بھیج کر مطالبہ کیا ہے کہ وہ فاقہ کشی کو روکیں، جس میں عام شہریوں، خاص طور پر شیر خوار، کو بلا وجہ ''تباہ کن نتائج'' کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ ''بہت سے اسرائیلیوں کی طرح ہم بھی غزہ کے مناظر سے خوفزدہ ہیں، جن میں ہر روز بھوک اور بیماری سے مرنے والے بچے شامل ہیں۔'' خط میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت اسرائیلی وزراء کی طرف سے اشتعال انگیز بیان بازی کی مذمت کرے جو غزہ کی تباہی، خوراک سے انکار، اور یہاں تک کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی وکالت کرتے ہیں۔ خط اس انتباہ کو بھی واضح کرتا ہے کہ اس طرح کے بیانات ''جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم'' بن سکتے ہیں۔

نیویارک: مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل پر کانفرنس

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر دفتر میں 'مسئلہ فلسطین کے پُرامن حل اور ۲ ریاستی حل پر عمل درآمد سے متعلق اعلیٰ سطحی بین الاقوامی کانفرنس' کا انعقاد ہو رہا ہے۔ کانفرنس کی مشترکہ صدارت سعودی عرب اور فرانس کر رہے ہیں۔ اس میں بین الاقوامی اور اقوام متحدہ کی سطح پر شرکت کی جا رہی ہے۔ کانفرنس کا مقصد ایک ایسا عملی اور بامعنی راستہ نکالنا ہے جو ریاست فلسطین کے اعتراف کو تقویت دے اور علاقائی امن کے مواقع کو ممکن بنائے۔ باخبر ذرائع نے 'العربیہ ڈاٹ نیٹ' کو بتایا ہے کہ اس کانفرنس میں شامل ۸ کمیٹیاں جون ہی سے اپنا کام شروع کر چکی ہیں جن کا مقصد ریاست فلسطین کے فریم ورک سے متعلق اقتصادی، سیاسی اور سیکورٹی پہلوؤں پر مشترکہ تصورات تیار کرنا ہے۔ ان کمیٹیوں میں شامل ممالک میں اسپین، اردن، انڈونیشیا، اٹلی، جاپان، ناروے، مصر، برطانیہ، ترکی، میکسیکو، برازیل، سینیگال، عرب لیگ اور یورپی یونین شامل ہیں۔ یہ 'یوم امن' کی کوششوں سے متعلق ایک گروپ کی شکل میں کام کر رہی ہیں۔ کمیٹیوں کی ذمے داریوں میں ایک خودمختار اور متحدہ فلسطینی ریاست کے تصور، سلامتی کو مضبوط بنانے۔

غزہ جنگ: اکتوبر 2023ء سے اب تک 18500 سے زائد اسرائیلی فوجی زخمی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا نے اتوار کو بتایا کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک زائد از ۸۱ ہزار ۵۰۰ اسرائیلی فوجی اور پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی روزنامہ یدیعوت احرونوت نے رپورٹ کیا کہ وزارت دفاع کے محکمہ برائے بحالی نے کم از کم ۱۸۵۰۰ فوجیوں اور سیکورٹی فورسیز کے اہلکاروں کو مختلف شدت کی چوٹوں کے ساتھ واپس آنے کی اطلاع دی۔ تاہم، اسرائیلی فوج کے سرکاری اعداد و شمار میں وسیع پیمانے پر فرق پایا جاتا ہے جس میں صرف ۶ ہزار ۱۴۵ فوجیوں کے زخمی ہونے اور دیگر ۸۹۵ فوجیوں کے ہلاک ہونے کا ذکر ہے۔ روزنامہ کے مطابق، غزہ جنگ کے شروع ہونے کے بعد ۱۰ ہزار سے زائد اسرائیلی فوجی ذہنی صحت کے مسائل سے دوچار ہوئے ہیں جن میں ۳۶۷۹ فوجیوں کو پوسٹ ٹرومیٹک اسٹریس ڈس آرڈر (پی ٹی ایس ڈی) کی تشخیص ہوئی ہے۔ اخبار نے کہا کہ صرف ۲۰۲۴ء میں ۹ ہزار فوجیوں نے نفسیاتی مسائل کو تسلیم کرنے کی درخواستیں جمع کرائیں جن میں اضطراب، ایڈجسٹمنٹ ڈس آرڈرز، پوسٹ ٹرومیٹک اسٹریس ڈس آرڈر اور ڈپریشن شامل ہیں۔ جنگ بندی کی بین الاقوامی اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے، اسرائیلی فوج نے ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ پر وحشیانہ حملے جاری رکھے ہیں جس کے نتیجے میں غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اب تک ۵۹ ہزار ۸۰۰ سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ فلسطین کی وفا نیوز ایجنسی کے مطابق، تقریباً ۱۱ ہزار فلسطینی تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اموات کی اصل تعداد کہیں زیادہ ہوسکتی ہے اور ممکنہ طور پر ۲ لاکھ سے تجاوز کر سکتی ہے۔ اس نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے محصور علاقے کے بیشتر حصے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا ہے اور اس کی تمام آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔ اسرائیلی قابض افواج کی مسلسل بمباری کے باعث غزہ پٹی میں خوراک کی شدید قلت اور بیماریوں کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ نومبر میں، بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے خلاف غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں گرفتاری کے وارنٹ جاری۔

رواں سال 16 اسرائیلی فوجیوں کی خودکشی

نئی دہلی (ایم این این): ء کے آغاز سے اب تک 16 اسرائیلی فوجیوں خودکشی کرچکے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اکتوبر 2023ء میں غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک 54 اسرائیلی فوجی خودکشی کرچکے ہیں۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق 2023ء میں 17 اور 2024ء میں 21 اسرائیلی فوجیوں نے خود اپنی جان لے لی۔ ایک اور اسرائیلی فوجی کی خودکشی، 2 ہفتوں میں 4 اسرائیلی فوجیوں نے اپنی جان لے لی رپورٹ میں بتایا گیا کہ خودکشیوں کا یہ رجحان ریزروسٹ فوجیوں میں دیکھنے میں آیا جن کی بڑی تعداد غزہ میں تعینات ہے۔ اسکے علاوہ 3 ہزار 770 اسرائیلی فوجیوں میں پوسٹ ٹرامک اسٹریس ڈس آرڈر کے کیسز بھی سامنے آئے ہیں۔

اسرائیل کا غزہ پر حملوں میں یومیہ 10 گھنٹے توقف کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں قحط جیسے حالات کے سبب جنگ ختم کرنے کے عالمی دباؤ کے زیر اثر اسرائیل نے غزہ کے ۳ علاقوں میں روزانہ ۱۰ گھنٹے کیلئے حملے روکنے کا اعلان کیا ہے اور فضائی اور زمینی راستے سے امداد کی فراہمی شروع کرنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ کے ۳ مخصوص علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر فوجی کارروائیاں عارضی طور پر روک دے گی، یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب اسرائیلی حکام نے فلسطینی علاقے میں انسانی بحران کو کم کرنے کے لیے متعدد اقدامات کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور غزہ میں امداد پہنچانے کیلئے زکم سرحد کا راستہ کھولا ہے۔ اس راستے سے ہزاروں فلسطینیوں نے آٹے کی بوریاں حاصل کیں۔ اسرائیلی فوج نے بتایا ہے کہ یہ عارضی وقفہ روزانہ المواسی، دیر البلح اور غزہ سٹی میں وہاں کے مقامی وقت کے مطابق صبح ۱۰ بجے سے شام ۸ بجے تا حکم ثانی نافذ العمل رہے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ان علاقوں میں صبح ۶ بجے سے رات ۱۱ بجے تک مخصوص محفوظ راستے بھی مستقل طور پر کھلے رہیں گے تاکہ شہریوں اور امدادی گاڑیوں کی نقل و حرکت کو ممکن بنایا جا سکے۔ اے ایف پی کے مطابق غزہ میں بھوک اور قحط کی سنگین صورت حال پر عالمی سطح پر شدید تنقید کے بعد اسرائیل نے فضائی راستے سے غزہ پٹی میں امدادی سامان گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ٹیلیگرام پر جاری کردہ بیان میں کہا کہ ''غزہ کی پٹی میں امداد کے داخلے کو ممکن اور موثر بنانے کی جاری۔

اسرائیل غزہ کیلئے انسانی امداد کی بڑی مقدار کو تباہ کر چکا ہے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے پبلک براڈ کاسٹر کان کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی فوج نے غزہ کے لیے انسانی امداد کی بڑی مقدار کو تباہ کر دیا ہے جس میں خوراک، طبی سامان اور پانی کی بوتلیں شامل ہیں۔ تباہ شدہ امدادی اشیاء کو جو کیریم شالوم کراسنگ پر ہفتوں تک سڑتی رہی، دفن کر دیا گیا یا جلا دیا گیا۔ اسرائیلی فوج کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو زمین میں گاڑ دیا ہے، حتیٰ کہ ان میں سے کچھ کو جلا بھی دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اب بھی سامان کے ہزاروں پیکیج دھوپ میں خراب ہو رہے ہیں، اگر انہیں غزہ منتقل نہیں کیا گیا تو ہم انہیں بھی تباہ کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ جن امداد کو تباہ کیا گیا انہیں ایک ہزار ٹرکوں میں لایا جا رہا تھا۔ فوجی حکام نے اس تباہی کا ذمہ دار امداد کی تقسیم کے ناکام طریق کار کو قرار دیا اور اس کیلئے اسرائیلی امریکی غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کا حوالہ دیا۔ ایک افسر نے بتایا ''میکانزم بے کار ہے۔''

آسٹریلیا: 7 اکتوبر 2023ء سے اسلاموفوبک واقعات میں ڈرامائی اضافہ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): مقامی نشریاتی ادارے ایس بی ایس نیوز کی تازہ رپورٹ کے مطابق آسٹریلیا میں ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو فلسطینی تنظیم حماس کے اسرائیل پر سرحد پار حملوں کے بعد سے اسلاموفوبیا کے واقعات میں ''نمایاں اضافہ'' دیکھا گیا جن کے بعد غزہ کی جنگ کا آغاز ہوا۔ رپورٹ کے مطابق اسلاموفوبیا رجسٹر آسٹریلیا کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نورا امتھ نے بتایا کہ متاثرین میں تقریباً ۷۵ فیصد خواتین اور لڑکیاں شامل ہیں، جبکہ زیادہ تر حملہ آور غیر مسلم مرد ہوتے ہیں۔ امتھ نے تسلیم کیا کہ عالمی جغرافیائی سیاسی حالات آسٹریلیا میں اسلاموفوبیا کیلئے ایک محرک کا کردار ادا کر سکتے ہیں لیکن صرف یہی وجہ نہیں ہے۔ یہ بھی پڑھئے: بنکاک مارکیٹ شوٹنگ: بندوق بردار شخص کی اندھادھند فائرنگ میں تقریباً ۶ افراد ہلاک انہوں نے مزید کہا کہ ''سیاسی بیانیہ انتہائی اہم ہوتا ہے کہ آیا ہمارے پاس رپورٹ ہونے والے واقعات میں اضافہ ہوگا یا کمی۔ ہم ہزاروں ایسے واقعات کی بات کر رہے ہیں۔ بہت سی مسلمان خواتین جو حجاب پہنتی ہیں، ان کیلئے اسلاموفوبیا کا سامنا روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکا ہے، جیسے یہیں کا مسلمان ہونے کا مطلب یہی ہے۔'' مارچ میں آسٹریلیا میں اسلاموفوبیا پر جاری ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ جنوری ۲۰۲۳ء سے نومبر ۲۰۲۴ء کے درمیان اسلاموفوبیا رجسٹر میں درج شکایات کی بنیاد پر حملوں، بدزبانی اور دھمکیوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ موناش اور ڈیکن یونیورسٹیوں کے محققین نے ۶۰۰ سے زائد ذاتی اور آن لائن واقعات کا تجزیہ کیا جس سے یہ بات سامنے آئی کہ ان حملوں میں زیادہ تر متاثرہ افراد مسلمان خواتین تھیں۔

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن: ترقی کی نئی دُنیا

تیزی سے بدلتی ہوئی مصنوعی دُنیا، میں خود کو بدل کر حقیقی کام یابی حاصل کریں

تحریر۔۔۔۔
ایاز مورس

تبدیلی ایک ایسی منفرد چیز ہے جو انسانی بقاء کے لیے لازمی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ معاشرہ بدلتا ہے لیکن ٹیکنالوجی نے اس تبدیلی کو بہت تیز رفتار بنادیا ہے۔ ہماری زندگی، کام کاج اور رہنے سہنے کے طور طریقے ٹیکنالوجی کے استعمال پر منحصر ہیں۔ ہماری سوچیں، عادات اور وقت کا استعمال ٹیکنالوجی کی مرہونِ منت ہوگیا ہے۔

انٹرنیٹ کے بعد سوشل میڈیا خاص طور پر ڈیجیٹل میڈیا نے ہماری زندگی اور کام کے طور طریقوں کو مکمل طور پر بدل دیا ہے۔ یہ تبدیلی شاید اتنی تیز رفتار نہ ہوتی لیکن کووڈ **19** نے اس تبدیلی کی رفتار کو دگنا کردیا ہے۔ آج ہم ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے دور میں زندہ ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اس مصنوعی ٹیکنالوجی نے ہماری حقیقی زندگیوں کو یکسر بدل دیا ہے۔

آئی ٹی، تعلیم اور کارپوریٹ سیکٹر میں ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کا عمل دخل بہت زیادہ ہوا ہے۔ آج اس مضمون میں ہم اس اہم موضوع پر گفتگو کریں گے اور جانیں گے کہ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کیسے ہماری انفرادی، اجتماعی اور پیشہ ورانہ زندگی میں کام یابی کے لیے اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن میرا پسندیدہ موضوع ہے اور میں اس کو بڑی دل چسپی سے پڑھتا ہوں، سکھاتا اور لکھتا ہوں۔ میں گذشتہ پانچ سال سے پاکستان کے مختلف تعلیمی اداروں اور کارپوریٹ سیکٹر کے افراد کو ٹریننگ، کنسلٹیشن اور راہ نمائی دے رہا ہوں۔

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کیا ہے اور کیوں ضروری ہے؟

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن موجودہ نظام کو نئے انداز سے تخلیق کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کو استعمال کرنے کا عمل ہے، جس میں موجودہ کاروباری عمل کو مزید شفاف بنانے، صارفین کے تجربات کو بدلتے ہوئے وقت اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق پورا کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ہوتا ہے۔

ڈیجیٹل دور میں کاروبار کا یہ تصور ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کہلاتا ہے۔ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن اس لیے ضروری ہے کہ ٹیکنالوجی نے بہت ترقی کی ہے اور انسانوں کا کام بہت آسان کردیا ہے۔ ڈیٹا کی سہولت سے آپ اپنا قیمتی وقت اور سرمایہ بہترین جگہ پر استعمال کرسکتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات نہایت اہم ہے کہ ہم ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کی اہمیت اور اس کے بھرپور استعمال سے مکمل طور پر آگاہ ہوں اور جدید ٹولز، ٹیکنالوجی اور اسٹریٹجی کا بھرپور استعمال جانتے ہوں۔

اس مضمون میں، میں سات اہم نکات بیان کروں گا جو میں اکثر اپنی ٹریننگ، کنسلٹیشن اور ورکشاپ میں بتاتا ہوں۔ آپ ان نکات پر عمل کرکے اپنی ذات اور اپنے کاروبار کو ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کا حصہ بناسکتے ہیں۔ یہ نکات میرے پانچ سال کے تجربے، مختلف ٹریننگ سیشنز، کتابوں کے مطالعے اور ماہرین سے گفتگو کا نچوڑ ہیں۔

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کو تسلیم کرنا

سب سے اہم اور بنیادی پہلو ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کی اہمیت کو تسلیم کرنا ہے کہ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے بغیر ہماری کام یابی اور ترقی ادھوری ہے۔ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ اب بھی بہت سارے لوگ اور ادارے ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کی اہمیت اور افادیت سے اور کسی حد تک اس کی حقیقت کو تسلیم کرنے سے بھی قاصر ہیں۔

دُنیا جس تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے ہمیں وقت ضائع کیے بغیر ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کو بھرپور طریقے سے استعمال کرنا ہے۔ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے موثر استعمال کے لیے کے لیے لازمی امر ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے متعلق ٹیکنالوجی اور میڈیم کا بھرپور استعمال ہے لیکن اس سے کہیں اہم اپنے اسٹاف کی تربیت ہے۔

اسٹاف کی تربیت اور صلاحیتوں کا نکھارنا

بہت سارے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے مطلوبہ نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن سے صحیح، حقیقی اور دیرپا نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کے اسٹاف کی تربیت اور ذہنیت کی درستی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

اگر آپ کا اسٹاف تربیت یافتہ اور اسکلوفل نہیں ہے اور اس ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہونے کے لیے تیار نہیں، تو آپ جتنی مرضی بہترین اور مہنگی اور اپ ٹو ڈیٹ ٹیکنالوجی اور ٹولز خرید لیں۔ آپ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن سے حقیقی طور پر استفادہ نہیں حاصل کرسکیں گے۔

صحیح وقت پر صحیح لوگوں اور ٹیکنالوجی کا درست استعمال

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے لیے صحیح وقت پر صحیح ٹیم اور ٹیکنالوجی کا انتخاب کرنا ایک اہم فیصلہ ہے۔ بہت سارے لوگ اور ادارے اس بات میں بنیادی غلطی کرتے ہیں کہ وہ صحیح وقت پر صحیح فیصلے نہیں کرپاتے ہیں اور ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے لیے صحیح لوگوں کا انتخاب کرنے سے بھی قاصر ہوتے ہیں۔ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے لیے ماہرین کی خدمات لینا، کسی ماہر سے مختلف تجاویز لینا اور اپنے اسٹاف کو ذہنی طور پر تیار کرنا انتہائی اہم امر ہے، کیوں کہ جس رفتار سے ٹیکنالوجی تبدیل ہوتی ہے اس کے لیے تربیت اور ماہر کی راہ نمائی انتہائی ضروری ہے ورنہ آپ اپنا وقت، سرمایہ اور ٹیم کو ضائع کردیں گے۔

مستقبل میں کام یابی کے لیے مسلسل کوشش کریں

ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہونے اور وقت پر فیصلے کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ خطرہ مول لینے کی کوشش کریں۔ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن میں آپ کی بروقت فیصلہ کرنے کی صلاحیت کام یابی کی ضمانت ثابت ہوتی ہے۔ بہت سارے لوگ اور ادارے وقت پر فیصلہ نہ کرنے کی وجہ سے ٹیکنالوجی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔

اگر آپ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن میں جرآت کا مظاہرہ نہیں کریں گے تو آپ دُنیا سے بہت پیچھے رہ جائیں گے۔ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن آپ کو اور آپ کے ادارے کو آگے لے کر جانے اور کام یابی کی دوڑ میں دُنیا کے ساتھ ملانے کے لیے انتہائی اہم اور بہترین سہولت ہے۔

ٹیکنالوجی لائیں، ترقی پائیں

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کا مقصد آپ کو اور آپ کے ادارے کو فائدہ پہنچانا اور آپ کے کسٹمرز کو آسانی فراہم کرنا ہے۔ اس کا ہرگز مطلب کسی آسائش یا شارٹ کٹ کو حاصل کرنا نہیں، بلکہ یہ آپ کے کام کے معیار کو بہتر بنانے، تیز رفتار اور محفوظ بنانے کا عمل ہے۔ وہ لوگ اور ادارے جنھوں نے ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے مطابق خود کو ڈھالا ہے، وہ آج بڑی تیزی سے ترقی کی سفر پر گام زن ہیں۔

مکمل نظام کو بدلیں

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے لیے آپ کی سوچ، مقصد اور مستقبل کے منصوبوں کا ہم آہنگ ہونا انتہائی ضروری ہے۔ اس لیے آپ کے ادارے کا مقصد ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے عمل کے ساتھ ہم آہنگ ہونا بھی ضروری ہے۔

بہت سارے لوگ اور ادارے یہ بنیادی غلطی کرتے ہیں کہ وہ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کو اپنے کاروبار کا صرف ایک حصہ سمجھتے ہیں جب کہ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن آپ کے پورے ادارے اور کاروبار کا لازمی حصہ ہے۔ اس عمل کو اپنے سارے نظام کے ساتھ منظم کریں اور اپنی کارکردگی اور فیصلہ سازی کی صلاحیت کو بہتر بنائیں۔

محدود رہنے سے محفوظ رہیں

ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن آپ کو اور آپ کے کاروبار کو بلکہ اپنے کسٹمرز اور اپنی مارکیٹ کو سمجھنے اور اسے کنٹرول کرنے اور بہتر بنانے کی صلاحیت دیتا ہے۔ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن آپ کو کسی بھی طرح سے محدود رہنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

آپ عالمی سطح پر اپنی مارکیٹ کو وسعت دے سکتے ہیں۔ اگر آپ نے منظم ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کا عمل اپنایا ہے، تو آپ کا ادارہ آپ کے کسٹمر، ملازمین سب اس تبدیلی سے فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ انتہائی اہم اور مناسب وقت ہے کہ ہم اپنی انفرادی، تعلیمی اداروں اور کارپوریٹ سیکٹر میں ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اسے اپنائیں اور اس کے ذریعے اپنی ترقی کے سفر کو مزید تیز کریں۔

یہ سات نکات صرف سطحی عمل ہیں جب کہ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن ایک انتہائی سنجیدہ اور وقت طلب کام ہے۔ اس عمل کی کام یابی کے لیے بہت وقت، محنت، مہارت اور سرمایہ درکار ہوتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے بے شمار مسائل کا حل ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن میں پوشیدہ ہے۔ یہ عمل ہمارے اداروں کی کارکردگی کو شفاف، بہتر، موثر اور ناقابل یقین حد تک آسان اور عام فہم بنادے گا۔

پاکستان کے کئی سرکاری اور پرائیویٹ اداروں میں یہ عمل بڑی کام یابی سے جاری ہے لیکن اس عمل میں سب سے بڑی رکاوٹ بنیادی سہولیات کا فقدان، ٹیکنالوجی کے متعلق محدود سوچ، لوگوں کی تعلیم و تربیت اور انسانی رویے ہیں۔

ہمارے عام لوگوں سے شروع کرکے بہت بڑے بڑے اداروں میں ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کی حقیقی روح کو عملی طور پر اپنایا نہیں گیا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے جس کے لیے ہمیں اب بھرپور، منظم اور ہنگامی بنیادوں ہر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کے اکثر اداروں میں نوجوانوں کی بہت کم تعداد فیصلہ سازی کی پوزیشن پر کام کررہی ہے اس لیے عمر میں بڑھے لوگ جنریشن گیپ کی وجہ سے ٹیکنالوجی کے استعمال میں ہچکچاہٹ کا شکار رہتے ہیں، جب کہ دوسری جانب نوجوانوں نسل اور بچے موبائل فون، سوشل میڈیا ایپس اور انٹرنیٹ سے بڑی حد تک واقف ہیں لیکن وہ اس کا صیح استعمال نہیں کررہے ہیں۔ اس لیے گھروں میں والدین، اسکولوں میں اساتذہ اور طالب عملوں اور کام کی جگہ پر ملازمین کو اس کی اہمیت، درست استعمال اور اثرات سے روشناس کروانا چاہیے۔

اس ضمن میں اب بہت کام کیا جارہا ہے۔ اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (**OICCI**) نے پاکستانی حکومت کو **2022** میں **50** صفحات پر مشتمل ایک اکانومی رپورٹ پیش کی جس کا عنوان ''پاکستان میں ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کے لیے سفارشات'' ہے۔

اس کے ایک باب ''ڈیجیٹل تبدیلی کے اثرات'' میں بیان کیا گیا ہے کہ ''جس ملک کی آبادی **225** ملین ہے جس میں سے **38** فی صد سے زیادہ **25** سال سے کم آبادی ہے، ایسی صورت حال میں پاکستان اپنا موثر کردار ادا کرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ اگلی دہائی میں عالمی ڈیجیٹل معیشت میں پاکستان کا کردار نہایت اہم ہے۔

توقع ہے کہ ڈیجیٹل ٹرانسفرمیشن کا انقلاب ملک کے لیے گیم چینجر ثابت ہوگا۔ معیشت اور تمام شعبوں میں ترقی کے نہ ختم ہونے والے امکانات روشن ہیں۔ اگر پوری طرح سے اس تبدیلی سے فائدہ اٹھایا جائے تو ڈیجیٹل انقلاب آسکتا ہے۔

پاکستان میں معاشی قدر **2030** پیداواری فوائد پیدا کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ آمدنی میں اضافہ، لاگت کی بچت، نئی صنعتوں کا قیام اور صنعتی طبقات اور جی ڈی پی میں اضافہ پہلے سے ثابت شدہ اثرات کے ساتھ، اب ڈیجیٹل دُنیا کو اپنانا زیادہ اہم ہوگیا ہے۔ ملک میں بہتری لانے کے لیے، وبائی امراض کے بعد کا مستقبل اور اس کا خاتمہ یقینی بنانے اور عام آدمی کے اقتصادی حالات کو بہتر کیا جاسکتا ہے۔''

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے اس سال کے شروع میں ایک ڈیجیٹل ٹیکنالوجی وفد سے ملاقات میں کہا تھا، ''ڈیجیٹل تبدیلی ٹیکنالوجی کی ترقی اور بڑھوتری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا پاکستان کے وژن کا مرکز ہے۔''

ایمیزون کے ایگزیکٹو چیئرمین جیف بیزوس کا کہنا ہے کہ ''ڈیجیٹل تبدیلی کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ دُوراندیش بصیرت رکھنے والی کمپنیاں اپنے لیے نئے اسٹریٹجک آپشنز تیار کریں گی، جو اس تبدیلی کو نہیں اپنائیں گی وہ ناکام ہو جائیں گی۔''

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ٹیکنالوجی سے گھبرانے اور پریشان ہونے کی بجائے اس سے استفادہ کریں۔ ٹیکنالوجی کے درست استعمال اور اس کی افادیت کو فعال بنا کر اپنی تخلیقی اور انتظامی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔

یاد رکھیں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ہماری زندگیوں کا حصہ بن چکی ہے۔ اس لیے زندگی میں اس کے بغیر کام یابی اور دیرپا ترقی ناممکن ہے۔ اس لیے اس تیز رفتار دُنیا میں ٹیکنالوجی کے ساتھ خود کو بدلیں تاکہ آپ تبدیلی کے سفر میں کام یابی سے ہمکنار ہوسکیں۔ واضح رہے کہ مستقبل ہمیشہ اُن کا روشن ہوتا ہے جو آج اپنی شمع روشن رکھنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

مظلوم سے ہمدردی بھی اور
ظالم سے یارانہ بھی اور اللہ سے دعا بھی!!!

تحریر:----جاویداختر بھارتی

سرزمین انبیاء جسے فلسطین کے نام سے جانا جاتا ہے آج وہاں جو کچھ ہورہا ہے اسی دیکھ کراورسن کردل دہل جاتا ہے ہر جانب لاشیں بکھری پڑی ہوئی ہیں ہرطرف خون ہی خون نظرآتا ہے اورچیخیں سنائی دیتی ہیں خاندان کا خاندان صاف کیا جارہاہے گودیاں اجڑ رہی ہیں بچے جوان بوڑھے سب بارود کے ڈھیر پر کھڑے ہوکراپنی اپنی باری کا انتظار کررہے ہیں بلکہ پورا فلسطین اپنی آنکھوں سے موت کا منظر دیکھ رہاہے نہ پناہ گزیں کیمپ کوچھوڑا جارہاہے، نہ تعلیمی اداروں کو چھوڑا جارہاہے ، نہ اسپتالوں کو چھوڑا جارہاہے ، نہ مساجد کو چھوڑا جارہاہے بلکہ ہرمقام پر اسرائیل کی جانب سے وحشیانہ بمباری کی جارہی ہے دس ہزار سے بھی زیادہ لوگوں پر بم برسا کران کاقتل عام کیا گیا اورابھی یہ سلسلہ جاری ہے تقریباً پانچ ہزار بچے اس بمباری میں شہید ہوچکے ہیں مکانات ملبوں کے ڈھیر میں تبدیل ہوچکے ہیں ایسی ایسی ویڈیو دیکھنے کوملتی ہے کہ رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اجڑی ہوئی بستیوں کے لوگ طیارے کی گڑگڑاہٹ اور بم و بارود کے ڈھیر پر کھڑے ہوکرآگ اورخون میں صدائیں لگارہے ہیں کہ اے اہل عرب تم کہاں ہو بیت المقدس کا تقدس پامال کیا جارہاہے، سرزمین اسراء □ ومعراج کوخون سے لالہ زار کیا جارہاہے،،

ہماری بستیاں جلائی جارہی ہیں، ہماری نسل کشی کی جارہی، ہماراقتل عام کیا جارہاہے، ہمارا دشمن اسرائیل فلسطین سے ہمارا نام و نشان مٹانے پر تلا ہوا ہے اورہمیں مٹابھی رہاہے ہمارے جذبات کو کچلا جارہاہے، ہمارے ارمانوں کا گلا گھونٹا جارہاہے،عورتوں کو بیوہ کیا جارہاہے، بچوں کویتیم بنایا جارہاہے،ظلم ودہشت گردی کا ننگا ناچ ناچا جارہاہے لیکن پھر بھی تم نے کیوں ہمیں تنہا چھوڑ دیا اے اہل عرب کیا تمہارے سینے میں دل نہیں ہے اوردل ہے تواس میں اسلام کا اور اہل اسلام کا درد نہیں ہے کیا بیت المقدس کی آزادی کا جذبہ نہیں ہے؟

آخر ہمارے بھی توماں باپ تھے ہم بھی توکسی کے لاڈلے تھے **75** سال سے اسرائیل ہم پرظلم کررہاہے لیکن تمہاری آنکھیں بند ہیں تمہاری زبان خاموش ہے،، غزہ کے شہداء □ کے خون کا ایک ایک قطرہ تم سے سوال کررہاہے کہ کیا فلسطین کی بربادی اور بیت المقدس کی تباہی کے بعدتم محفوظ رہوگے کیا تمہاری حکومتیں اورتمہاری عیش پرستیاں برقرار رہیں گی کیا صرف مذمت اورتنقید اوردعا سے کام چلاؤگے اوراسی طرح مرنے اور تڑپنے کے لئے تم ہمیں تنہا چھوڑ دوگے؟

اے اہل عرب اوراے مسلم حکمرانوں یادرکھو چندلوگوں نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کاقتل کیا تھامگرسزا پوری قوم کوملی کیوں اس لئے کہ پوری قوم خاموش تھی اورآج تم اسرائیل کی جارحیت وبربریت پرخاموش تماشائی بنے ہوئے ہو ہماراخون بہایا جارہاہے اورتم رقص وسرور کی بزم سجارہے ہوہمیں جس طرح سے آج برباد کیا جارہاہے اورتم جس طرح خاموشی اختیار کئے ہوئے اور کچھ مسلم ممالک جس طرح منافقانہ کردارادا کررہے ہیں اوراسرائیل جیسے ظالم ملک کی مدد کررہے ہیں تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی کیونکہ یاتو تم اسرائیل کی بربریت کی حمایت کررہے ہو یابزدل ہوچکے ہو یاپھردنیا کی عیش پرستی میں غرق ہوچکے ہواور تاریخ اسلام سے منہ موڑ چکے ہوسیرت رسول اورسیرت صحابہ سے ناطہ توڑ چکے ہویہ بھی یادرکھوکہ ہمیں بھیک کی ضرورت نہیں ہے بلکہ دفاعی طاقت کی ضرورت ہے اورتم دفاعی طاقت میں ہمارے معاون نہیں ہوسکتے توتمہیں ہمارے لئے دعا کرنے کا بھی حق نہیں ہے کیونکہ ہم زندہ ہیں اورتم بظاہر زندہ ہولیکن حقیقت میں مرچکے ہویعنی جس کی غیرت مرجائے جس کاضمیر مرجائے وہ مردہ کے ہی مترادف ہے،، دعاایک بہت بڑا ہتھیار ہے مگریادرکھیں مومن کے لئے ہے اوراسی لئے کہا گیاہے کہ جوڈرگیاوہ مومن نہیں یعنی مومن کبھی ڈرتا ہی نہیں ہے وہ ڈرتا ہے توصرف اللہ رب العالمین سے اوراللہ نے مومن کے لئے کہاہے کہ تمہاری دعارد نہیں کی جائے گی اس کا مطلب کہ جواپنی حکومت اوردولت وعیش پرستی میں غرق ہوجائے وہ مومن نہیں، جواپنی قوم کے بہتے ہوئے خون کا تماشہ دیکھے وہ مومن نہیں، جو ظالم کے ظلم پرخاموش رہے اورمظلوم کا ساتھ نہ دے وہ مومن نہیں اے اہل عرب اوراے مسلم حکمرانوں اب تم اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھوکہ تمہارا شمار کن لوگوں میں کیا جائے گا،،

آج پوری دنیا کامسلمان فلسطین کے مسلمانوں کے لئے دعائیں کررہاہے کیونکہ اس کے پاس دوسرا کوئی وسائل نہیں ہے مگر اے مسلم حکمرانوں تمارے پاس طاقت ہےفوج ہےجنگی سازوسامان ہےمگرپھربھی تم گیدڑبھپکی سےاورتنقیدومذمت سےاوراحتجاج ودعا سے پوری دنیاکے مسلمانوں کوبےوقوف بنارہےہواور ہاتھ پر ہاتھ دھرے معجزے کااورغیبی مدد کاانتظار کررہےہو۔ ذرا تاریخ کا مطالعہ کروتب معلوم ہوگا کہ غیبی مدد کب آئی ہے یقیناً غیبی مدد آئے گی مگرسونے کی کٹار سے چلنے اورکبسہ بریانی کھاکراسرائیل کے مشروبات کولڈرنگ پی کراسرائیل کی بربادی کیلئے اور بیت المقدس کی آزادی کے لئے دعا کروگےتو وہ دعاایک بالست سے اوپر بھی نہیں جائے گی،، غیبی مدد میدان بدر میں آئی اور جنگ خندق میں آئی جب حضرت عمرفاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر سے کہاکہ یا سارء □ الجبل توغیبی مدد سے ان کی آواز اسلامی لشکرتک پہنچی اس کے بعد سے بےشمار واقعات رونما ہوئےمگرکوئی بتائے کہ اس کے بعد کہاں غیبی مدد آئی؟ غیبی مدد کے ہم منکرنہیں مگرحکم یہی ہے کہ پہلے اپنے جانورکوکھونٹے میں باندھو، پہلے خود اپنے گھرکے دروازے کو بند کرو پھردعا کروکہ اے اللہ میرے مال و اسباب کی حفاظت فرما،، خودنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےفوجی دستہ تیار کیا اورمیدان بدر میں قدم رکھایعنی جنگ کےمیدان میں اترکراللہ سے دعا کی تھی کہ اے پروردگار یہ مٹھی بھرتیرے نام لیوا مسلمان ہیں ان کی مددفرما،، خودنبی پاک نے خندق کھودی اوربھوک وپیاس کا حال یہ تھا کہ پیٹ پردودوپتھرباندھےاوراللہ سےدعاکی تھی اورآج کیا حال ہے ہر سال حج کے موقع پر بھی دعا ہوتی ہے اور ہرسال رمضان المبارک میں تراویح کےمکمل ہونے پرحرمین شریفین میں دعائیں ہوتی ہیں جس میں اسرائیل کی تباہی کا بھی ذکر ہوتاہے اور بیت المقدس کی آزادی کی بھی دعا ہوتی ہےمگراسرائیل دن دوگنی اوررات چوگنی ترقی کرتاجارہاہےآخر کیوں،، یہ غورکرنے کامقام ہےکہ ہم ایک رسم ادا کررہے ہیں یاواقعی اللہ سےلولگارہے ہیں اگرواقعی اللہ سےلولگائیں تو یہ غیبی صدا کان میں نہیں سنائی دےگی تودل میں سنائی دے گی کہ اے میرے بندے میں نے تجھے اشرف المخلوقات بنایا، انسان بنایا سوچنے سمجھنےاورفیصلہ لینے کے لئے دل ودماغ عطا کیاتواس کااستعمال کراورمنجنیق تیارکردفاعی نظام وقوت کوترتیب دےوہ لشکرترتیب دے اوروہ طریقہ اختیارکرجوطریقہ تمہیں نبی پاک نےبتایاہےاوراس طرح توبھی میدان میں اترجس طرح رسول کائنات میدان جنگ میں اترے اس کے بعدغیبی مدد کے لئے پکار یقیناً تجھے فتح وکامرانی حاصل ہوگی،، ایک ظالم ملک مسلم ممالک کی چوہدی میں رہتے ہوئے مسلمانوں پر بم برسائے **57** مسلم ممالک کے لئے اوراہل اسلام و بالخصوص اہل عرب کے لئے لمحہ فکریہ نہیں تواورکیاہے، مظلوم سے ہمدردی بھی اورظالم سے یارانہ بھی اوراللہ سے دعابھی یہ منافقت نہیں تواورکیاہے۔

javedbharti508@gmail.com

+++++

جاویداختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین)
محمد آبادگوہنہ ضلع مئو یوپی

آج پوری دنیا کامسلمان فلسطین کے مسلمانوں کے لئے دعائیں کررہاہے
کیونکہ اس کے پاس دوسرا کوئی وسائل نہیں ہے مگراے مسلم حکمرانوں تمارے پاس طاقت ہے
فوج ہے جنگی سازوسامان ہے مگرپھربھی تم گیدڑبھپکی سےاورتنقیدومذمت سے
اوراحتجاج ودعا سے پوری دنیاکے مسلمانوں کوبےوقوف بنارہےہو
اورہاتھ پرہاتھ دھرے معجزے کااورغیبی مدد کاانتظار کررہےہو۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن سرینگر

چکنائی اور مصالحہ جات والی غذائیں
صحت کا بھی خاص خیال رکھا جائے!

وادی میں جگر کی چربی کی بیماری ایک وبائی صورت اختیار کرچکی ہے کیونکہ ڈاکٹروں نے آج ہی اس بات کا سنسنی خیزانکشاف کردیاہے کہ وادی میں ہرتین افراد میں سے ایک جگر کی چربی کے عارضے میں مبتلاء ہے اور کھانے پینے کی بری عادتیں اور جسمانی ورزش کی عدم موجودگی میں یہ بیماری وبائی رخ اختیار کرچکی ہے۔انہوں نے لوگوں کومشورہ دیاہے کہ وہ غذائی عادت بدلنے کے ساتھ ساتھ جسمانی ورزش کواپنا معمول بنائیں تاکہ اس وبائی صورتحال سے بجات مل سکے۔لوگوں کی صحت سے متعلق جائزہ لیا جائے تو جموں کشمیر میں گزشتہ دو دہائیوں سے ایسی بیماریاں ابھر کرسامنے آچکی ہیں جن کا براہ راست تعلق انسان کی غذا سے ہے۔غذا میں ایسے چیزوں کا استعمال جوانسانی صحت کیلئے مضررساں ہیں،کی وجہ سے لوگوں کے اندر کئی بیماریاں آئے روز جنم لے رہی ہیں۔اگرچہ اس مسئلہ پر یہاں کے طبی ماہرین نے بیسیوں مرتبہ عوام سے پرزور تاکید کی کہ وہ اپنے کھانے پینے کی عادتوں میں کسی لیت ولعل کے بغیر تبدیلی لائیں تاہم دیکھنے میں آیا ہے کہ زمینی سطح پر ابھی تک کوئی ٹھوس بدلاؤ دیکھنے کونہیں مل رہاہے۔حالیہ دنوں جموں کشمیر کے طبی ماہرین نے ایک مرتبہ پھر کشمیری عوام کوخبردار کرتے ہوئے ان سے اپیل کی ہے کہ وہ کھانے پینے کی عادتوں کوبدل ڈالیں اور چکنائی اور زیادہ مصالحہ جات کے علاوہ نمک کی زیادتی سے پرہیز کریں۔ان کے علاوہ دیگر ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اگرلوگ تندرست رہنا چاہتے ہیں توانہیں اپنا لائف سٹائل مکمل طور پرتبدیل کرنا ہوگا اور خاص طور پر نمک اور چینی کے علاوہ چکنائی یعنی تیل ،گھی ،مکھن وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔ان ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ جوبھی چیز اعتدال میں لی جائے گی اگرچہ وہ نقصان دہ نہیں ہوسکتی ہے لیکن انسان کوخود ہی اپنے لئے اپنا ڈاکٹر بننا چاہئے اور متذکرہ بالا اشیاء کواعتدال سے بھی کم مقدار میں استعمال کرنے سے ہر بڑی بیماری سے بچا جاسکتا ہے۔ان ماہرین کا کہنا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی اور فاسٹ فوڈ کی وجہ سے بیماریاں بڑھتی جارہی ہیں۔اس کے ساتھ پھیپھڑوں کے کینسر کے عالمی دن پر ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اس کی بنیادی وجہ تمباکونوشی اور ماحولیاتی آلودگی تو ہے ہی لیکن اس کے ساتھ ہی جڑے دوسری کھانے پینے کی بے ہنگم چیزوں سے بھی اس طرح کے کینسرز میں اضافہ ہوسکتا ہے لیکن بنیادی طور پر منشیات کا بے تحاشہ استعمال اور ماحولیاتی آلودگی سے ہی اکثر بڑی اور مہلک بیماریاں پھیلتی ہیں۔ڈاکٹروں کا ماننا ہے کہ جتنا ایک ایکٹوسموکر تمباکونوشی سے متاثر ہوتا ہے، اتنا ہی ایک پیسوسموکر بھی اسی حدتک دوسرے شخص کی تمباکونوشی سے متاثر ہوتا ہے۔ان ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اکثر ہم دیکھتے ہیں کہ گھر میں باپ سگریٹ نوشی کرتا ہے سامنے اس کی بیوی بچے ہوتے ہیں اور وہ سگریٹ نہیں پیتے ہیں لیکن ایک شخص کی سگریٹ نوشی سے جتنے اس کے پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں اتنے ہی اس کے بیوی بچے بھی دھوئیں سے متاثر ہوتے ہیں۔حالانکہ وہ سگریٹ نہیں پیتے ہیں بلکہ سگریٹ کے دھوئیں سے ان کے جسم کے اندرونی اعضا متاثر ہوتے ہیں اور وہ بھی بڑی اور لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔اب گاڑیوں میں یہاں لوگ سگریٹ نوشی سے پرہیز تو کرتے ہی ہیں لیکن اس پر مکمل پابندی عائد کی جانی چاہئے۔ایک رپورٹ کے مطابق گذشتہ پانچ برسوں میں کشمیر صوبے میں پھیپھڑوں کے کینسر میں کافی تیزی آئی ہے۔تازہ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ سخت علیل دس فی صد مریضوں میں اس مہلک بیماری کا اثر پایا جاتا ہے۔بہرحال یہ کوئی مژدہ جانفزا نہیں بلکہ اس سے پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں اسلئے جس کسی صاحب کو اس حوالے سے معمولی سا بھی شبہ ہوجائے اسے فوری طور ڈاکٹری مشورہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ اگر واقعی وہ اس طرح کی کسی بیماری میں مبتلا ہوگا تو فوری علاج سے اسے آرام مل سکے گا اور بیمار شفایاب ہوسکتا ہے۔زندگی گذارنے کے موجودہ طریق کار اور کھانے پینے کی عادتوں کوتبدیل کرنے سے ہم اور ہمارے گھر والے پاس پڑوسی بڑی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں اور عمدہ طریقے پر بغیر بیماریوں کے زندگی کے دن گذار سکتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

کے آر پار کچھ دنوں سے شدید گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے موسمی صورتحال میں تبدیلی کی پیشگوئی کی ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے منگل کو ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں عام طور پر تیز ہواؤں کے ساتھ ایک ہفتے تک موسم خراب رہنے کی پیشگوئی ہے خاص طور پر جموں صوبے کے جموں، ریاسی، ادھم پور، کٹھوعہ، راجوری اور سانبہ اضلاع میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے اور اس کے بعد موسم گرم رہے گا۔ ایڈوائزری میں اس دوران جموں وکشمیر میں چند خطرناک مقامات پر سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور پتھراؤ کے امکان سے خبردار کیا گیا ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق جموں، ریاسی، ادھم پور، کٹھوعہ، راجوری اور سامبا اضلاع میں 29 جولائی سے 31 جولائی کو خاص طور پر دیر رات یا صبح سویرے موسلادھار بارش ہوگی۔ 1 سے 3 اگست تک، موسم عام طور پر گرم اور مرطوب رہنے کی توقع ہے اور چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ موسمیات کے مرکز نے عوام کے لیے جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق خبردار کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں اس عرصے کے دوران چند خطرناک مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھراؤ کے ساتھ سیلاب کا امکان ہے۔

102

کے مطابق سلیمان عرف فیصل، افغان، اور فیصل جٹ کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ تینوں دہشت گرد مبینہ طور پر پاکستان سے آئے تھے اور انہوں نے کشمیر میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورک کا حصہ بن کر کئی حملوں کی منصوبہ بندی کی تھی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے مطابق سلیمان اکتوبر 2024 میں گگن گیر (ضلع گاندربل) میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں بھی ملوث تھا۔ لوک سبھا میں تقریر کے دوران انہوں نے کہا 'بائیسران وادی میں ہمارے شہریوں کو جن تین دہشت گردوں نے مارا تھا، وہ یہی تین تھے جو کل (ہارون سرینگر میں) مارے گئے۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ یہ آپریشن (آپریشن مہادیو) بھارتی فوج، سی آر پی ایف اور جموں و کشمیر پولیس کی مشترکہ کارروائی تھی، اور انہوں نے اس کامیابی پر سبھی فورسز کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں کو ان کے خاندانوں کے سامنے صرف مذہب پوچھ کر قتل کیا گیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ میں اس بربریت کی مذمت کرتا ہوں اور متاثرہ کنبوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ امت شاہ نے بتایا کہ 22 اپریل کو پہلگام حملے کے اگلے ہی دن 23 اپریل کو سرینگر میں ایک اعلیٰ سیکیورٹی میٹنگ ہوئی تھی، جس میں فیصلہ کیا گیا تھا

103

آپریشن سندور کی کامیابی کی ستائش کی اور کہا کہ پوری قوم اسے "وجے اتسو" کے طور پر منا رہی ہے۔ انہوں نے مسلح افواج کی بہادری کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی کوششوں سے ہر ہندوستانی کو فخر ہوا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فتح کا یہ لمحہ ہر شہری کا ہے، کیونکہ مشن نے ہندوستان کے دشمنوں کو سخت پیغام بھیجا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے راہول گاندھی کے ان دعوؤں کا مقابلہ کیا کہ مسلح افواج کے ہاتھ حکومت نے باندھے ہوئے تھے اور انہیں پاکستان کے دفاعی ڈھانچے پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا 'حکومت کی طرف سے مسلح افواج کو دہشت گردوں کو ختم کرنے اور انہیں سبق سکھانے کے لیے کھلا ہاتھ دیا گیا تھا"۔ وزیر اعظم مودی نے خطاب میں کہا کہ میں نے دہشت گردی کے عناصر کو ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا پہلگام حملے کے بعد میں نے دہشت گرد عناصر کو ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن سندور کے دوران میرے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے میں ہندوستان کے لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا "ہم نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان میں دہشت گرد کیمپوں کو نشانہ بنا کر تباہ کیا۔" وزیر اعظم مودی نے کہا" آپریشن سندور نے تین چیزیں دکھائیں ہم اپنی شرائط پر جواب دیں گے۔ کوئی ایٹمی بلیک میل کام نہیں کرتا۔ دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والی حکومت اور دہشت گردوں میں فرق نہیں کیا جائے گا۔" انہوں نے کہا" بھارت نے پاکستان کو ایٹمی بلف قرار دے دیا۔ دنیا کو دکھا دیا کہ ہم جوہری بلیک میلنگ کے سامنے نہیں جھکیں گے"۔ انہوں نے کہا کہ" کسی ملک نے بھارت کو آپریشن کرنے سے نہیں روکا۔ آپریشن سندور میں 193 میں سے صرف 3 ممالک نے پاکستان کا ساتھ دیا۔"

104

کا اعادہ کیا کہ مرکزی حکومت اور جموں و کشمیر انتظامیہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لئے پُر عزم ہیں۔ اُنہوں نے کہا،" ہم ایک مشترکہ حکومتی نقطہ نظر کے تحت جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی خوابوں کو ملک کی ترقیاتی اُمنگوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا،" نوجوانوں کی اُمیدیں اور خواب صرف ایک پُرامن ماحول میں ہی پروان چڑھ سکتے ہیں۔ پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردی اور علیحدگی پسندی نے جموں وکشمیر سے اَمن، ترقی اور نوجوانوں کی امیدیں چھین لی تھیں لیکن اَب جموں وکشمیر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔" اُنہوں نے "آپریشن مہادیو" کی کامیابی پر فوج، نیم فوجی دستوں اور پولیس کا شکریہ اَدا کیا جس میں اُن تین پاکستانی دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جو 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں ملوث تھے۔ یہ کارروائی داچھی گام کے جنگلات میں انجام دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ زبان، فرقہ اور مذہب سے بالاتر ہوکر ان عناصر کے خلاف متحد ہوں جو سماج میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا" معاشرے میں کچھ عناصر ایسے بھی ہیں جو دہشت گردی اور معصوم جانوں کے قتل کو جواز فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور لاکھوں نوجوانوں کے خوابوں اور اُمیدوں کو یرغمال بنانا چاہتے ہیں۔ ایسے افراد کو بے نقاب کرنے کی ضرورت ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات کے لت کے خلاف جنگ میں نوجوانوں سے تعاون اور منشیات کے عادی جوانوں کو قومی دھارے میں لانے کے لئے کام کرنا ہوگا۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے گوروشِشیہ پرمپرا پروگرام اور کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے خطاطی کورس کے آغاز کا اعلان بھی کیا

105

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ساتھ "سرخ لکیریں" عبور کیں اور اس بات کی تصدیق کی کہ پڑوسی ملک کو ایک واضح اور مضبوط پیغام بھیجنا ضروری ہے، جو سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کے لیے جانا جاتا ہے۔ لوک سبھا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نے 26 سیاحوں کی ہلاکت کے حملے کے بعد، سفارتی سطح پر ہندوستان کی طرف سے لیے گئے متعدد فیصلوں پر روشنی ڈالی۔ جے شنکر نے کہا' پہلگام حملے کے بعد ایک واضح، مضبوط اور پُرعزم پیغام بھیجنا ضروری تھا۔ ہماری سرخ لکیریں پار ہوگئی تھیں، اور ہمیں یہ واضح کرنا تھا کہ اس کے نتیجے میں سنگین نتائج برآمد ہوں گے"۔ جے شنکر نے مزید کہا" پہلا قدم، جو اٹھایا گیا، یہ تھا کہ کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی کی میٹنگ 23 اپریل کو ہوئی۔ اس میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 1960 کا سندھ آبی معاہدہ اس وقت تک معطل رہے گا جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو جاتا"۔ جے شنکر نے مزید روشنی ڈالی کہ انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ اٹاری کو فوری طور پر بند کر دیا جائے گا اور سارک ویزا استثنیٰ اسکیم کے تحت سفر کرنے والے پاکستانی شہریوں کو مزید ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، پاکستانی ہائی کمیشن کے دفاعی، بحری اور فضائی مشیروں کو پرسونا نان گراٹا قرار دیا جائے گا، اور ہائی کمیشن کی مجموعی تعداد 55 سے کم کر کے 30 کر دی جائے گی۔ وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ پہلگام حملے پر ہندوستان کا ردعمل وہیں نہیں رکے گا۔ انہوں نے کہا" ہمارا کام سفارتی نقطہ نظر سے، خارجہ پالیسی کے نقطہ نظر سے، پہلگام حملے کے بارے میں عالمی سمجھ کو تشکیل دینا تھا۔ ہم نے جو کچھ کرنے کی کوشش کی وہ بین الاقوامی برادری کے سامنے پاکستان کی جانب سے سرحد پار دہشت گردی کے دیرینہ استعمال کو سامنے لانا تھا۔ ہم نے پاکستان میں دہشت گردی کی تاریخ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح اس خاص حملے کا مقصد جموں وکشمیر کی معیشت کو نشانہ بنانا اور ہندوستان کے لوگوں میں فرقہ وارانہ تفرقہ پھیلانا تھا"۔ ہم نے جو کچھ کرنے کی کوشش کی وہ بین الاقوامی برادری کے سامنے پاکستان کی جانب سے سرحد پار دہشت گردی کے دیرینہ استعمال کو سامنے لانا تھا۔ ہم نے پاکستان میں دہشت گردی کی تاریخ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح اس خاص حملے کا مقصد جموں وکشمیر کی معیشت کو نشانہ بنانا اور ہندوستان کے لوگوں میں فرقہ وارانہ تفرقہ پھیلانا تھا"۔

106

شکار پر مبنی نقطہ نظر اپنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ قوانین اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں کہ مجرموں کو تیزی سے گرفتار کیا جائے، ان کے اثاثے ضبط کیے جائیں، اور متاثرین کی مؤثر طریقے سے مدد کی جائے۔ پربھات نے کہا کہ پولیسنگ قانون کے نفاذ سے بالاتر ہے، اسے تمام شعبوں میں بہترین کارکردگی کے حصول سے تشبیہ دیتے ہیں۔

107

ہے۔ یہ منصوبہ امرت 2.0 کے تحت سانبہ ٹاؤن میں پانی کی فراہمی میں اضافے کے لئے شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کی لاگت تقریباً 594 کروڑ روپے ہے جس کا مقصد 530 فعال گھریلو نل کنکشن فراہم کرنا ہے۔ اس سکیم کی تکمیل کے بعد سانبہ کے تمام 17 وارڈوں میں محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی ممکن ہوجائے گی جس سے زائد از 30,000 شہری مستفید ہوں گے۔ وزیر موصوف نے سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے عمر عبداللہ کی قیادت والی کے دیرپا، مساوی اور شہری انفراسٹرکچر کی سمت کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا،" یہ سکیم نہ صرف پانی کی فراہمی میں بہتری لائے گی بلکہ سانبہ کے ہر فرد کے لئے ایک صحت مند اور باعزت زندگی یقینی بنائے گی۔ یہ منصوبہ شہری ترقی کے وسیع تر ویژن کا حصہ ہے جو امرت 2.0 کے تحت دیرپائی کو فروغ دیتا ہے۔" بعد میں وزیر جل شکتی نے دیہی سانبہ میں چھ واٹر سپلائی سکیموں کا بھی افتتاح کیا۔ جل جیون مشن کے تحت منظور کئے گئے پانچ پروجیکٹ اور یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت ایک اہم بنیادی ڈھانچے کے اقدامات ہیں جن کا مقصد سانبہ کے کئی گاؤں کی موجودہ اور مستقبل میں پینے کے پانی کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ ان واٹر سپلائی سکیموں میں دیوکا، ڈابوہ، کنکیری جموڑہ، سندھی۔ II سنگوال۔ II اور ڈابری شامل ہیں۔ ان منصوبوں کی منظوری شدہ لاگت 1,775 لاکھ روپے ہے جو دیہی علاقوں میں پانی کی دستیابی اور تحفظ کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ وزیر جاوید احمد رانا نے افتتاحی تقریب میں اس بات پر زور دیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت ہر دیہی گھرانے تک محفوظ اور مناسب مقدار میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ایسے منصوبے ان علاقوں کے لئے زندگی کی لکیریں ہیں جو پانی کی قلت اور پسماندگی کا شکار ہیں۔

108

بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے فرنٹ لائن ورکروں اور بلاک لیول افسران کو اعزاز دینے کے لئے منعقد کئے جانے والے ضلعی سطح پر اعزازی تقاریب کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں سے فرداً فرداً بات کی، ان کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور انہیں ان تقریبات کے مناسب انتظامات اور پُروقار انعقاد کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اٹل ڈولو نے 'اسپریشنل ڈسٹرکٹس' اور 'اسپیریشنل بلاکس' پروگراموں کے تحت اضلاع و بلاکوں کی مجموعی کارکردگی، قومی سطح پر درجہ بندی اور اہم اشاریوں کی تکمیل کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے انتظامیہ کی شاندار کوششوں کو سراہتے ہوئے مستقل ترقی اور توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ طویل مدتی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے تین ماہ کی 'سمپورناتا ابھیان' (4 جولائی تا 30 ستمبر 2024ء) کے اثرات کو اُجاگر کرتے ہوئے اَفسران اور فیلڈ ٹیموں کی کوششوں کی ستائش کی جو نیتی آیوگ کے تحت شروع کیا گیا اور صحت، غذائیت، تعلیم، زراعت اور روزگار جیسے چھ اہم اشاریوں میں صدفیصد ہدف حاصل کرنے پر مرکوز ہے۔ ڈاکٹر آشیش چندر ورما نے اعزازات کی تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ جموں وکشمیر کے دونوں اسپریشنل اضلاع بارہمولہ اور کپواڑہ چھ کلیدی اشاریوں میں مکمل ہدف حاصل کر چکے ہیں۔

109

نمائندوں کے وقار، خودمختاری اور مؤثر کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ قانون سازوں کے مراعات اور پروٹوکول کے معاملات سے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ مرتب کر کے مقررہ مدت میں پیش کی جائے۔ چیئرمین نے کمیٹی کے اَراکین کی اجتماعی کوششوں اور عزم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ادارے کی ساکھ کو برقرار رکھنے میں ان کے کردار کو سراہا۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ کمیٹی اپنے طے شدہ دائرہ کار میں رہتے ہوئے تعاون کرے گی اور عوامی فلاح و بہبود میں اپنا رول ادا کرتی رہے گی۔ میٹنگ میں ممبران نے مختلف مسائل پر بصیرت افروز تجاویز اور آراء کا اشتراک کیا۔

110

بھی اضافی زمین پر قبضہ نہیں کیا ہے۔ لوک سبھا میں آپریشن سندور پر بحث کے دوران مداخلت کرتے ہوئے، رججو نے سرحدی ریاست میں چینی مداخلت کے بارے میں سماج وادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو کے تبصروں کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا "ریکارڈ کو سیدھا بنانا ضروری ہے۔ سال 1962 کے بعد سے، چین نے ہمارے علاقے میں ایک انچ بھی دخل نہیں دیا اور نہ ہی کسی اضافی زمین پر قبضہ کیا ہے۔ یہ بالکل واضح ہونا چاہیے۔" مزید وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا" جب اکھلیش یادو نے کہا کہ چین نے میری ریاست کے علاقوں میں گھس کر قبضہ کرلیا ہے، تو میں نے یہ واضح کرنا ضروری سمجھا کہ اس وقت چین کے زیر کنٹرول علاقے یا تو 1962 کی جنگ سے پہلے یا پھر قبضے میں لیے گئے تھے"۔

111

انگیز کارروائی شروع کی، جس کا کوڈ نام 'آپریشن مہادیو' تھا، ایک تکنیکی سگنل کے بعد جو کہ پہلگام حملے کے مجرموں کے ذریعہ استعمال ہونے والے سیٹلائٹ فون کے استعمال کی نشاندہی کرتا تھا۔ ملنار ہارون سری نگر میں پیر کے روز ہوئے آپریشن میں مارے گئے دیگر دہشت گردوں کی شناخت جبران اور حمزہ افغانی کے نام سے ہوئی ہے، جو مبینہ طور پر گزشتہ سال گگن گیر سونمرگ ٹنل حملے میں ملوث تھا۔ پہلگام کے بیسران گھاس کے میدانوں میں 26 افراد، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، کو دہشت گردوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا، جس کی وجہ سے مسلح افواج نے 7 مئی کو پاکستان میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کیخلاف آپریشن سندور شروع کیا۔ مارے گئے دہشت گردوں کی لاشیں پیر کو دیر گئے انکاؤنٹر کے مقام سے پی سی آر میں لائی گئیں۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ٹیم 2 سے 3 لوگوں کی کھیپ میں گواہوں کو لے رہی ہے کہ اس بات کی تصدیق کیلئے کہ مقتول دہشت گردوں میں سلیمان شاہ بھی شامل ہے۔ حکام نے بتایا کہ دریں اثنا، آپریشن جاری ہے کیونکہ انٹیلی جنس معلومات نے علاقے میں دہشت گردوں کے ایک اور گروپ کی موجودگی کی اطلاع دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ جبران مبینہ طور پر گزشتہ سال اکتوبر میں گگن گیر میں سونمرگ ٹنل پروجیکٹ پر دہشت گردانہ حملے میں ملوث تھا۔ اس حملے میں ایک ڈاکٹر سمیت 7 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ پیر کے انکاؤنٹر کے مقام سے ایک M S کاربائن رائفل، 2 اے کے رائفلیں اور دیگر گولہ بارود ضبط کیا گیا۔ (ایجنسیاں)

112

کہا کہ پہلا یاتریوں کا قافلہ، 16 گاڑیوں میں 327 یاتریوں کو لیکر گاندربل ضلع میں چھوٹے لیکن 14 کلومیٹر طویل بالتال راستے کے لیے روانہ ہوا، اس کے بعد 45 گاڑیوں میں 1,163 یاتریوں کا دوسرا قافلہ، جو 48 کلومیٹر کے روٹ کے ذریعے یاترا کا آغاز کر رہے ہیں، اس کے ساتھ، 2 جولائی سے اب تک جموں کے بیس کیمپ سے کل 14,27,85 یاتری وادی کے لیے روانہ ہوئے

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Singapora has submitted a case file pertaining to birth of Aamina Jaan D/o Firoze Ahmad Dar R/o Trikolbal pattan with verified date of birth 16/02/2017 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..

SD

Naib Tehsildar Pattan

IN THE COURT OF 4TH ADDITIONAL MUNSIFF SRINAGAR

NEXT DATE PURPOSE OF CASE ORDER AND JUDGMENTS AS WELL AS OTHER CASE INFORMATION IS AVAILABLE AT HTTP://ECOURTS.GOV.IN

NOTICE THROUGH PUBLICATION

FILE NO. 820/2025

CNR NO. JKSG02-001385-2025

SHAH NAWAZ KHAR VS FAISAL AHMAD KHANKASHI

SUIT FOR DECLARATION SPECIFIC PERFORMANCE OF A CONTRACT

PUBLIC AT LARGE

WHEREAS THE SUIT TITLED ABOVE HAS BEEN FILED BY ABOVE NAMED SHAH NAWAZ KHAR FOR DECLARATION SPECIFIC PERFORMANCE OF A CONTRACT AND IS PENDING DISPOSAL BEFORE THIS COURT AND IS LISTED ON 15-10-2025, NOW THROUGH THE MEDIUM OF THIS NOTICE IT IS INFORMED THAT IF ANY PERSON IS HAVING ANY OBJECTION HE /SHE SHALL APPROACH TO THIS COURT WITHIN 15DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION OF THIS NOTICE AFTER THAT NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED AND APPROPRIATE ORDER SHALL BE PASSED.

GIVEN UNDER MY HAND AND THE SEAL OF THE COURT THIS 22-07-2025

ADNAN MANZOOR NAQASHBANDI
4TH ADDITTIONAL MUNSIFF
SRINAGAR

BEFORE THE HO'BLE HIGH COURT OF JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

1. KHURSHEED AHMAD SHEIKH
S/O ABDUL AZIZ SHEIKH
R/O HRUN MOHALLA KALAROOCH KALAROOSE KUPWARA
[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or anyapeal at the back of the caveators andmay manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or suchproceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or thecounsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of theorder in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceding otherwise the Caveator's may suffer such anirreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of theprocess of the court.

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAFAQ AMAL SHAH

1. MIR ABUBAKAR SHAHDAD S/O FAROOQ AHMAD SHAHDAD R/O SHAHDAD HOUSE REHMAT AVENUE KHAN MOHALLA BAGHAT BARZULLA SGR.
2. TARIQ AHMAD S/O GHULAM NABI GANIE R/O BABA PORA HABBA KADAL SGR
3. AFSHAHNA FAROOQ W/O MR ABU BAKAR SHAHDAD R/O SHAHDAD HOUSE KHAN BAGHAT BARZULLA NEAR SANAT NAGAR SGR
4. AKSA LEGACIES PRIVATE LIMITED R/O SHAHDAD HOUSE REHMAT AVANUE , KHAN MOHALLA BAGAT BARZULLA SGR5. HELP SABA CANCER CHARRITABLE TRUST R/O SHAHDAD HOUSE REHMAT AVENUE KHAN MOHALLA BAGHAT BARZULLA SGR.

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

CPO Chowk, Panjtirthi, Jammu/ZamZam Complex Rambagh, Srinagar
(www.jkssb.nic.in)

NOTICE

Subject: Instructions for submission of application forms for the advertised posts.

The J&K Services Selection Board, vide Advertisement Notification No. 06 of 2025 dated: 22.07.2025, has advertised 61posts in HomeDepartment for inviting application from eligible candidates, who arein possession of a valid Domicile Certificate and other eligibility conditions as mentioned in the Advertisement Notification.

The aspirants can submit the application forms through the online portal of JKSSB. The following details are given as under:

Submission of Application Forms	Last Date for receiving Fee Online
04.08.2025 (12:00 AM) to 02.09.2025 (11:59 PM)	04.08.2025 (12:00 AM) to 02.09.2025 (11:59 PM)

The necessary instructions for filling up of online applications inthis regard are as under:

1) Candidates are required to apply through online mode only, by accessing the website of JKSSB www.jkssb.nic.in. No other means/mode of application will be accepted.

2) Allthecandidatesshallberequired to register on thePortalbyclickingon'Log-in (Apply on Various Posts)'tabavailableontheBoard/JKSSB website.

3) Candidates are required to have a valid e-mail IDand Mobile Number for registering by clicking on "New User / Sign Up"andcreating login credentials.The same shall be validated using OTP (One Time Password) based verification on e-mail and if the verification code is not working, the candidates are required to resend the verification code for account activation by clicking on "Get Activation Code".

4) Candidates are advised to use their username onlygenerated while registration of their application form or received with the account activation mail instead of their e-mail ID.

5) Afterregistering/creating logincredentials,thecandidatesshallcomplete their OTR (One-Time Registration) form. After the completion of OTR form, the candidates shall clickon'Active Advertisement' tab and then click on 'Apply'tabfor submitting theapplicationform for theadvertisedposts.

6)The candidates shall carefully fill in all correct information in various columns and click on 'SAVE & CONTINUE'.

7) Arecent and clear passport sizePhotograph withwhite backgroundof thecandidate shallbe uploaded with following specifications:

☒ Size of Photograph(Maxsize-20 KBto50KB)(Ht.XWd=4.5X3.5cms).

8) A clearSignature of the candidate shall be uploaded with following specifications:

☒ SizeofSignature(Maxsize- 10 KBto20KB)(Ht.XWd=1.5X3.5cms).

9) A valid(within cut-off date) and genuineCategory Certificate shall be uploaded with the following specifications: (Max size- 100KB in pdf format).

10) The candidate shall ensure that all the required fields are filled up with correct information, before final submission of the application form. Once submitted, the Application Form cannot be edited by the candidates. They shall be personally responsible for filling the details in the Online application form and the information/details furnished by the candidates shall be treated as final for the purpose of determining the eligibility/claims of the candidates. No claim on account of wrong/non-filling of information shall be entertained subsequently. Benefits related tocategory, weightage etc.shallbeclaimed onlyincaseof possessionof a valid, within the cut-off date certificate to this effect and no such claim shall be entertained at any subsequent stage.

11) Candidate's Application will not be considered if fee is not paid for that application. Fees shall be paid only by Net banking/Debit Card/UPI/CreditCardOptions:

☒ Aftersuccessfulcompletionoftheform,thecandidates shallbeshown "PayNow"linkformakingtheonline application feepayment. Candidates are advised to check the status of the fee as 'Submitted'on their dashboard.

☒ TheoptionswillbeavailableafterclickingonPayNowlink.Candidate can pay using Net banking, Debit Card, UPI, Credit Card, as Online Payment options.

12) No hard copy or print out of the application form is required to be submitted by thecandidates, except at thestageofDV,only in respect of the shortlisted candidates, after the conclusion of the examination. However, In-service candidates shall submit print out of filled online application form along-with duly filled, signed and stamped Certificate given at last paragraph of the application form through proper channel.

13) Candidates must include the Payee name and Account Number while submitting payment representations to this department/office.

14) Candidates are advised in their own interest to submit online applications much before the closing date and not to wait till the last date to avoid the possibility of disconnection/ inability or failure to login to the online application portal on account of heavy load on the website during the closing days.

15) Candidates are advised to submit their representations regarding any queries related to submission of online application form through online mode only at the given below e-mail address-

a) Official e-mail vizAdvtjkssb@gmail.com

b) Helpdesk/ Landline of JKSSB – 0191-2461335 (Jammu)
0194-2435089 (Srinagar)

Helpdesk/ Landline of NIC - 9107706766

No. JKSSB-PLAN/7/2025-03 (E-7670979)

Dated:28.07.2025

Sd/-(FarrukhQazi) JKAS,
Secretary,
J&K Services Selection Board.

DIPK No: 4424/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR DIRECTORATE OF YOUTH SERVICES AND SPORTS

Jammu/Srinaga

NOTICE

It is hereby notified for the information of all concerned that the School Games Federation of India (SGFI) is going to conduct selection trials for Coaching Camp for selecting the best probables to participate in the World School Volleyball Championship (U-15) for Boys and Girls, scheduled to be held in China from 4th to 13th December 2025.

In view of the above, the Directorate of Youth Services and Sports, Jammu & Kashmir shall be conducting selection trials to shortlist the best players for the UT Contingent. The Directorate will organize a coaching camp for the selected teams of both the divisions from 18th to 21 of August at Khel Gaon Nagrota and the final team shall be selected to participate in the trials at National Level.

District-Level Trials: 14th August 2025
Division-Level Trials: 16th August 2025

Eligibility Criteria:

Students studying in Class 6th to 12th
Must be Under-15 and born on or after 1st January 2010

All interested and eligible players are advised to participate in the trials at their respective Districts. Players must carry valid age proof, school identity card along with eligibility form duly signed by the concerned Head of the Institution.

For further details, contact your respective District Youth Services and Sports Officers (DYSSO) and for guidelines, please visit our official website:-dgyssjk.org

No: DG-YSS/Acty/6077 Date: 29.07/2025

S/d Anuradha Gupta (JKAS)
Director General YS & Sports, J&K

DIPK No: 4445/25

جڈیجا اور سندر سینکڑہ مکمل کرنے کے حقدار تھے: گل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا کہ رویندر جڈیجا اور واشنگٹن سندر اپنی سنچریاں مکمل کرنے کے حقدار تھے۔ چوتھا ٹیسٹ میچ ڈرا ہونے کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے گل نے کہا کہ اتوار کو پانچویں دن ہندوستان کی اننگز کے ۱۳۸ اوورس کے بعد جب رویندر جڈیجا (۹۸ رن) اور واشنگٹن سندر (۸۰ رن) سنچریوں کے قریب تھے تو انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ہندوستان سے ڈرا کے بارے میں پوچھا تب دونوں بلے بازوں کو ڈریسنگ روم سے یہ پیغام بھیجا گیا کہ وہ کھیل جاری رکھیں۔ گل نے کہا "پہلے ۲ وکٹ گنوانے کے بعد اس طرح کی کارکردگی ناقابل یقین ہے۔ جڈیجا اور واشنگٹن دونوں سنچری کے قریب تھے، اس لیے ہم نے سوچا کہ یہ دونوں سنچری کے مستحق ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ہر ٹیسٹ میچ آپ کو کچھ نہ کچھ سکھاتا ہے، بطور ٹیم اس سیریز نے ہمیں بہت کچھ سکھایا ہے، امید ہے کہ ہم اگلا میچ جیت کر سیریز ڈرا کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان گل نے کہا کہ "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے ماضی میں کتنے رن بنائے، میں صرف اپنے بہترین کرکٹ کھیلنے پر توجہ دیتا ہوں اور اچھی بلے بازی سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کرتا ہوں، ہم نے پہلی اننگز میں اچھا اسکور کیا لیکن ایسی پچ پر یہ ضروری ہے کہ جب بلے باز سیٹ ہوں تو ایک یا دو بڑی اننگز آئیں تاکہ میچ کو حریف ٹیم کے ہاتھوں سے نکالا جاسکے۔ ہم دوسری اننگز میں یہ کرنے میں کامیاب رہے۔" ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے نوجوان اور ہونہار کپتان شبھمن گل دورہ انگلینڈ پر مضبوط فارم میں ہیں۔ وہ نہ صرف سنچری کے بعد سنچریاں بنا رہے ہیں بلکہ اب ایک ایسے ریکارڈ کی طرف بڑھ رہے ہیں جو ۸۸ سال قبل کرکٹ کی تاریخ کے عظیم ترین بلے باز ڈان بریڈمین نے بنایا تھا۔ گل کے پاس ٹیسٹ سیریز میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کپتانوں کی فہرست میں نمبر ون بننے کا موقع ہے۔ گل بریڈمین سے صرف ۹۸ رن کی دوری پر ہیں۔ مانچسٹر ٹیسٹ میں ۱۰۳ رن کی شاندار اننگز کے بعد کپتان گل اس ٹیسٹ سیریز میں اب تک ۷۲۲ رن بنا چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار انہیں مایہ ناز ویسٹ انڈیز کے سرگیری سوبرس کے ساتھ بالادستی کی پوزیشن پر لے آئے ہیں۔ اب گل کے سامنے صرف ایک ہی چیلنج ہے، ڈان بریڈمین کا تاریخی ریکارڈ۔ بریڈمین نے ۳۷-۱۹۳۶ء کی ایشیز سیریز میں ۸۱۰ رن بنائے تھے۔ گل کو یہ ریکارڈ توڑنے کے لیے ۸۹ رن درکار ہیں۔

دیویا دیشمکھ ویمنز چیس ورلڈ کپ جیتنے والی کم عمر ترین کھلاڑی بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): ویمنز چیس ورلڈ کپ میں بھارتی کھلاڑی دیویا دیشمکھ نے تاریخ رقم کردی۔ وہ ویمنز چیس ورلڈ کپ جیتنے والی کم عمر ترین کھلاڑی بن گئیں۔ 19 سالہ دیویا دیشمکھ نے ہم وطن 45 سالہ ہمپی کونیرو کو شکست دی۔ ورلڈ کپ جیتنے کے ساتھ دیویا دیشمکھ نے گرینڈ ماسٹر کا ٹائٹل بھی اپنے نام کرلیا۔ دیویا دیشمکھ بھارت کی مجموعی طور پر 88 ویں اور چوتھی خاتون گرینڈ ماسٹر بنی ہیں۔ دیویا سے پہلے بھارت کے ہی گوکیش دوماراجو کم عمر ورلڈ چیمپئن بنے ہیں۔

ویسٹ انڈیز کرکٹ زوال کا شکار، بی سی سی آئی ذمہ دار، آسٹریلوی صحافی کی کرکٹ بورڈ پر تنقید

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز کے کھلاڑیوں کے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں بڑے کنٹریکٹ اور پرفارمنس صفر ہونے پر آسٹریلوی صحافی نے بورڈ آف کنٹرول کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ آسٹریلوی صحافی میلکم کون نے ویسٹ انڈیز کرکٹ کی تباہی میں بی سی سی آئی کو بھی ذمے دار ٹھہرادیا۔ ویسٹ انڈیز کرکٹ زوال کا شکار، بی سی سی آئی ذمہ دار، آسٹریلوی صحافی کی بھارتی کرکٹ بورڈ پر تنقید انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا نے دورہ ویسٹ انڈیز میں کلین سویپ کیا، تینوں ون ڈے اور پانچوں ٹی ٹوئنٹی میچز جیتے، پانچ ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز میں آسٹریلوی ٹیم میں سرکردہ کھلاڑی بھی شامل نہیں تھے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ اگر بی سی سی آئی کو اپنے 1300 ارب ڈالر سالانہ آمدنی میں سے کچھ بچتا ہے تو وہ ویسٹ انڈیز کے بہترین کھلاڑیوں کو ان کے ڈومیسٹک سیزن کے دوران سائن کرنا بند کرے اور اس کے بجائے اپنی فرسٹ کلاس کرکٹ میں سرمایہ کاری کرے۔ ان کا کہنا ہے کہ بھارتی بورڈ ویسٹ انڈیز کے کھلاڑیوں کو ان کے ڈومیسٹک سیزن کے دوران آئی پی ایل کے لیے لینے سے روک سکتا ہے۔

سوشانت سنگھ کی موت کا کیس، ریا چکروورتی کو نوٹس جاری

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کی عدالت نے اداکارہ ریا چکرورتی کو آنجہانی اداکار سوشانت سنگھ راجپوت کی بہنوں کی جانب سے دائر کیس میں نوٹس جاری کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکار سوشانت سنگھ راجپوت کی موت کے کیس میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی جمع کروائی گئی حتمی رپورٹ کے سلسلے میں اداکارہ ریا چکرورتی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 12 اگست کو طلب کرلیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سی بی آئی نے مارچ 2025ء میں اپنی حتمی رپورٹ پیش کی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نوٹس جاری کرنا قانونی طریقہ کار کا ایک حصہ ہے،

رشبھ پنت ٹیسٹ سیریز سے باہر، جگدیسن ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت انجری کے باعث انگلینڈ کے خلاف جاری ٹیسٹ سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ تمل ناڈو کے وکٹ کیپر بلے باز این جگدیسن کو پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے زخمی پنت کے پانچویں ٹیسٹ میں کھیلنے کی قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے کہا "رشبھ پہلے ہی سیریز سے باہر ہو چکے ہیں۔" انہوں نے پنت کے بے مثال صبر اور جذبے کی تعریف بھی کی اور اپنے ناقابل فراموش لمحے کو یاد کیا جب پنت نے پیر میں فریکچر کے باوجود بلے بازی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "پنت نے ٹیم اور ملک کے لیے جو کیا ہے، اس کے بارے میں نسلیں اس پر بات کریں گی۔ بہت کم لوگوں نے ٹوٹے ہوئے پیر کے ساتھ بلے بازی کی ہے۔ ان کی جتنی تعریف کی جائے وہ ان کی ہمت کے ساتھ انصاف نہیں کرپائے گی۔ جگدیسن ۵ ویں ٹیسٹ میچ سے قبل منگل کو لندن پہنچیں گے اور ہندوستانی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ جگدیسن ایک طویل عرصے سے انڈیا اے سیٹ اپ کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے رنجی ٹرافی کے لگاتار دو سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ۲۴-۳۲۰۲ء میں انہوں نے ۳۱ اننگز میں ۴۷ء۸۱ کے اوسط سے ۸۱۶ رن بنائے جبکہ اگلے سیزن یعنی ۲۵-۴۲۰۲ء میں جگدیسن نے ۶۵ء۱۶ کے اوسط سے ۶۷۴ رن بنائے جس میں دو سنچریاں اور پانچ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ جگدیسن کا ۶۱۰۲ء میں فرسٹ کلاس آغاز کرنے کے بعد سے ایک شاندار ڈومیسٹک ریکارڈ ہے، انہوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ۷۹ اننگز میں ۴۷ء ۰۵ کے اوسط سے ۱۰ سنچریوں اور ۱۴ نصف سنچریوں کی مدد سے ۳۳۷۳ رن بنائے ہیں، جن میں چنڈی گڑھ کے خلاف ۳۲۱ رن کی اننگز بھی شامل ہے۔

آریانا گرانڈے نے مظلوم فلسطینیوں کیلئے آواز اُٹھادی

نئی دہلی (ایم این این): معروف امریکی گلوکارہ آریانا گرانڈے بھی ان معروف شخصیات شامل ہوگئی ہیں جو غزہ میں جاری اسرائیلی بربریت کی مذمت کر رہی ہیں۔ آریانا گرانڈے نے اپنی انسٹا اسٹوری پر اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امداد کی ترسیل پر پابندی کے خلاف شروع کی گئی مہم کے حوالے سے ایک پوسٹ شیئر کی ہے۔ پوسٹ میں لکھا ہے کہ لوگوں کو بھوک سے مارنا ریڈ لائن ہے اور اسرائیلی حکومت ہماری آنکھوں کے سامنے اس ریڈ لائن کو کراس کر رہی ہے۔ پوسٹ میں مزید لکھا کہ تاریخ ہم سے پوچھے گی کہ جب ہم نے لوگوں کو بھوک سے مرتے دیکھا تو کیا کیا؟

ویمنز یورو 2025ء: انگلینڈ نے اسپین کو مات دے کر خطاب کا کامیاب دفاع کیا

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ نے عالمی چمپئن اسپین کو پنالٹی شوٹ آوٹ میں شکست دے کر مسلسل دوسری بار خاتون یورپی فٹبال چمپئن شپ (ویمنز یورو ۵۲۰۲ء) کا خطاب جیت لیا۔ اتوار کو کھیلے جانیوالے دلچسپ فائنل میچ کے پہلے ہاف میں اسپین کی ماریونا کالڈینٹے نے ۲۵ ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ انگلینڈ کی ایلیسیا روسو نے ۵۷ ویں منٹ میں گول کر کے اسکورا۔ آ سے برابر کردیا۔ اس کے بعد جب اضافی وقت میں اسکور برابر رہا تو میچ کا فیصلہ کرنے کے لیے پنالٹی شوٹ آوٹ کا سہارا لیا گیا۔ انگلینڈ کی گول کیپر ہنا ہیمپٹن نے شوٹ آوٹ میں ۲ شاندار بچاو کیے۔ اس جیت کے ساتھ انگلینڈ نے ورلڈ کپ ۳۲۰۲ء کے فائنل میں اسپین سے اپنی شکست کا حساب بیباق کردیا۔ انگلینڈ پہلے ہاف میں پیچھے رہ گیا تھا، دوسرے میں اچھا مقابلہ کیا اور اپنے شاندار متبادل پر انحصار کیا۔ جیسا کہ کیلی۔ بالکل اسی طرح جیسے اس نے ناک آوٹ راونڈ میں اٹلی اور سویڈن کے خلاف کیا تھا۔ انگلینڈ نے ۵۷ ویں منٹ میں ایلیسیا روسو کے ہیڈر اور کیلی کے کراس پاس پر اسکور برابر کردیا۔ اسپین پورے ٹورنامنٹ میں صرف چار منٹ کے لیے پیچھے رہا اور انگلینڈ کے خلاف ایک سیکنڈ کے لیے بھی نہیں، پھر بھی عالمی کپ جیتنے والا ملک اپنا پہلا یورپی ٹائٹل اپنے نام نہیں کر سکا۔ اسپین کے کوچ مونٹس ٹومے نے کہا کہ "میرے خیال میں یہ ٹیم جیت کی زیادہ مستحق تھی۔ مجھے کم از کم اس تلخ احساس کے ساتھ نہیں جینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیلی نے ۳ سال قبل ویمبلے میں انگلینڈ کے لیے اضافی وقت میں میچ جتانے والا گول اسکور کیا تھا تاکہ جرمنی کو ۱-۲ گول سے شکست دی جائے۔ شکست پانے والی ٹیم اسپین کی کھلاڑی بونمتی کو ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "ہم نے بہتر کھیلا، زیادہ گول کرنے کے مواقع پیدا کیے، لیکن فٹبال میں بعض اوقات یہ کافی نہیں ہوتا۔" اسپین کی گول کیپر کاٹا کول نے انگلینڈ کی کپتان لیہ ولیمسن کی اسپاٹ کک کو بچایا تھا اور پہلا گول بیتھ میڈ نے کیا تھا۔ انگلینڈ نے اس میچ اچھا مظاہرہ کیا اور چمپئن بن گیا۔ انگلینڈ کی کھلاڑیوں نے اپنی پوری جان لگاتی تھی اور وہ اس میں کامیاب رہی۔

وسیم اکرم نے نوجوان کھلاڑیوں کو دلچسپ نصیحت کرڈالی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے لیجنڈری کرکٹر وسیم اکرم نے نوجوان کھلاڑیوں کو فٹنس سے متعلق ایک نہایت دلچسپ اور حقیقت پر مبنی مشورہ دیا ہے جو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے۔ سوئنگ کے سلطان وسیم اکرم نے اپنے کیریئر میں متعدد ریکارڈز قائم کیے ہیں، انہوں نے ہمیشہ نوجوان کھلاڑیوں کی میدان میں بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے حوصلہ افزائی کی ہے۔ حال ہی میں انہوں نے کھلاڑیوں کی فٹنس پر بڑھتی ہوئی تنقید کے تناظر میں نوجوانوں کو سادہ مگر مؤثر مشورہ دیا۔ سابق کپتان کا کہنا تھا کہ کھانا کم کرو، 36 نان کھانے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فٹنس کا اصل راز اعتدال میں کھانے اور خود پر کنٹرول رکھنے میں ہے، یہی اصول وہ خود بھی برسوں سے اپناتے چلے آ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا صارفین کا یہ بیان نہایت پسند کیا جا رہا ہے، ایک صارف نے لکھا کہ وسیم بھائی کا پنجابی انداز زبردست ہے، ایک اور صارف نے تبصرہ کیا کہ آج کل کے کھلاڑیوں میں واقعی فٹنس کا فقدان ہے۔ حال ہی میں انہوں نے کھلاڑیوں کی فٹنس پر بڑھتی ہوئی تنقید کے تناظر میں نوجوانوں کو سادہ مگر مؤثر مشورہ دیا۔ سابق کپتان کا کہنا تھا کہ کھانا کم کرو، 36 نان کھانے کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فٹنس کا اصل راز اعتدال میں کھانے اور خود پر کنٹرول رکھنے میں ہے، یہی اصول وہ خود بھی برسوں سے اپناتے چلے آ رہے ہیں۔

مانچسٹر ٹیسٹ: رویندرا جڈیجا کا بین اسٹوکس کیساتھ ہاتھ ملانے سے انکار

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ اور بھارت کے درمیان اولڈ ٹریفورڈ مانچسٹر میں کھیلے گئے میچ میں کرکٹر رویندرا جڈیجا نے انگلش ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس کے ساتھ ہاتھ ملانے سے انکار کردیا۔ کپتان بین اسٹوکس نے ڈرا ہوتے ہوئے میچ کو جلدی ختم کرنے کے لیے بھارتی کھلاڑیوں کو ہینڈ شیک کی آفر کی۔ ہینڈ شیک آفر کے وقت رویندرا جڈیجا 89 اور واشنگٹن سندر 80 رنز پر بیٹنگ کر رہے تھے۔ دونوں کھلاڑیوں نے سنچریز مکمل کی پھر میچ ڈرا پر ختم کیا گیا، واشنگٹن سندر نے کیریئر کی پہلی سنچری بنائی۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان مانچسٹر ٹیسٹ کے آخری دن انگلش کپتان بین اسٹوکس کی میچ ختم کرنے کی پیش کش اور بھارتی بیٹر رویندرا جڈیجا کا انکار سوشل میڈیا پر موضوع بحث بن گیا۔ بین اسٹوکس پر ان کے سابق کھلاڑی بھی تنقید کرنے لگے۔ سابق کپتان ناصر حسین نے کہا کہ انگلینڈ کے کھلاڑی تھکے ہوئے

ایشیا کپ 2025ء: صحافی وکرانت گپتا کی بی سی سی آئی پر کڑی تنقید

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ 2025ء کے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں انعقاد کے اعلان کے بعد سے کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) پر سخت تنقید کا سلسلہ جاری ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین اور ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے صدر محسن نقوی نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ رواں سال کھیلے جانے والا ایشیا کپ متحدہ عرب امارات میں منعقد کیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد سے بھارتی ماہرین اور تجزیہ نگاروں نے اپنی توپوں کا رُخ بی سی سی آئی کی جانب موڑ دیا، بھارتی تجزیہ نگار بی سی سی آئی کی حکمت عملی پر شدید تنقید اور اعتراضات اٹھا رہے ہیں۔ ایسے میں بھارتی صحافی وکرانت گپتا نے بھی بھارتی کرکٹ بورڈ کی کمزور پوزیشن پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بھارت کرکٹ کی دنیا میں اپنا مقام کھو رہا ہے۔ کھیلوں کے صحافی وکرانت گپتا نے ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں سوال اٹھایا، کیا بھارت اب کرکٹ کا سپر پاور نہیں رہا ہے؟ بی سی سی آئی کا کرکٹ پر اب کوئی اختیار نظر نہیں آتا۔ انہوں نے مزید کہا، بی سی سی آئی کا موقف غیر واضح اور متضاد ہے، بی سی سی آئی نے پہلے ڈھاکا میں ہونے والے اجلاس میں شرکت سے انکار کیا اور پھر آن لائن اجلاس میں شرکت کی؟ یہ تو مکمل یوٹرن ہے۔ یاد رہے کہ بی سی سی آئی نے پہلے ڈھاکا میں ہونے والے اجلاس میں شرکت سے انکار کرتے ہوئے سیاسی کشیدگی کو وجہ قرار دیا تھا۔ بی سی سی آئی نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایشیا کپ 2025ء کا مقام تبدیل نہ کیا گیا تو وہ اجلاس کا بائیکاٹ کرے گا تاہم محسن نقوی نے دباؤ قبول نہ کیا اور اجلاس طے شدہ مقام پر ہی منعقد ہوا جس میں بھارتی سیکریٹری راجیو شکلا نے آن لائن شرکت کی تھی۔ ایشیا کپ 2025ء کا انعقاد 9 ستمبر سے 28 ستمبر تک متحدہ عرب امارات میں ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ افغانستان اور ہانگ کانگ کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ پاکستان پہلا میچ 12 ستمبر کو عمان کے خلاف کھیلے گا۔ شائقین کرکٹ کے لیے سب سے بڑا مقابلہ یعنی کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ 14 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔

ہما قریشی کی سالگرہ پر "بیبی ڈوڈائی ڈو" کا ٹیزر ریلیز

نئی دہلی (ایم این این): ہما قریشی نے اپنی سالگرہ کا جشن منارہی ہیں اور اس موقع پر ان کے بھائی ثاقب سلیم نے ان کی اگلی فلم "بیبی ڈوڈائی ڈو" کا ٹیزر ریلیز کیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ سلیم ثاقب اور ہما قریشی کے پروڈکشن ہاوس کی پہلی فلم ہے۔ "ڈوڈائی ڈو" میں ہما قریشی، چنکی پانڈے اور سکندر کھیر نے کلیدی کردار نبھائے ہیں۔ ٹیزر کے ساتھ ثاقب سلیم نے اپنی بہن کیلئے ایک نوٹ بھی لکھا ہے جس میں انہوں نے ہما کی اداکاری کو سراہا ہے۔ "بیبی ڈوڈائی ڈو" میں ہما قریشی کو بیبی کار مارکر کے طور پر متعارف کروایا گیا ہے۔ ٹیزر میں کیا ہے؟ ٹیزر کی شروعات میں ہما قریشی کے کردار کی جھلکیاں دکھائی گئی ہیں جو پارکنگ لوٹ کے اندر بیٹھی ہوئی ہیں۔ ٹیزر میں ہما قریشی کو رائفل چلاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ ایک منظر میں ہما قریشی کو ٹرین میں چڑھتے ہوئے دکھایا گیا ہے جبکہ کوئی انہیں "خاتون ہٹ مین" کہہ رہا ہے۔ "بیبی ڈوڈائی ڈو" ایک ڈارک کامیڈی فلم ہے جس میں پیچیدہ کرداروں کے ساتھ غیر روایتی کہانی بیان کی جائے گی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount
Option to Opt for Air Ambulance
Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

*Rider for both Individual & Family Floater Basis***
*24*7 Unlimited Tele-Consultation*
Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BIAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,